SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT

تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 Sub Editor: Quazi Mujebur Rahman | Tameerurdu@gmail.com | ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 | Vol:08 / Issue : 180 Monday 7th July 2025 / Rs.2 / Pages: 4 | www.dailytameer.com | جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۱۸۰ مورخہ ۷ جولائی ۲۰۲۵ء، بروز پیر ۱۱ محرم الحرام ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

بہار: اب بغیر دستاویزات بھی جمع کراسکیں گے گنتی فارم، الیکشن کمیشن نے دی بڑی راحت

پٹنہ، نمائندہ 6جولائی 2025۔ بہار میں آئندہ اسمبلی انتخابات سے قبل الیکشن کمیشن کی جانب سے ووٹر لسٹ کے لیے ایک خصوصی تیز رفتاری سے نظر ثانی مہم (SIR) چلائی جارہی ہے۔ اس مہم کے تحت اب تک 94 فیصد فارم تقسیم کیے جا چکے ہیں، لیکن ووٹروں کو فارم بھرنے اور متعلقہ دستاویزات فراہم کرنے میں کئی مسائل کا سامنا تھا۔ چاروں طرف بڑھتے دباؤ اور عوامی مخالفت کو دیکھتے ہوئے الیکشن کمیشن نے بہار کے ووٹروں کو بڑی راحت دی ہے۔ کمیشن نے اعلان کیا ہے کہ اب ووٹرز بغیر کسی دستاویز کے بھی گنتی فارم (SIR فارم) جمع کرا سکتے ہیں۔ مقامی انتخابی رجسٹریشن افسر (ERO) اب مقامی سطح پر تفتیش یا دیگر شواہد کی بنیاد پر فیصلہ

لے سکیں گے۔ بغیر تصویر کے بھی فارم قبول کیے جائیں گے اگر کسی ووٹر کے پاس نیا یا تازہ ترین فوٹو نہیں ہے، تو وہ بغیر تصویر کے بھی فارم بھر کر جمع کرسکتا ہے۔ البتہ جن افراد کا نام 2003 کی ووٹر لسٹ میں درج نہیں ہے، انہیں اپنی تاریخ پیدائش اور جائے پیدائش سے متعلق دستاویزات دینا ہوں گے۔ بغیر دستاویزات کے جمع کیے گئے گنتی فارم بھی ووٹر لسٹ کے ابتدائی مسودے میں شامل کیے جائیں گے۔ کمیشن نے واضح کیا ہے کہ ووٹرز 26 جولائی 2025 تک اپنے فارم BLO (بوتھ سطح افسر) کو آن لائن یا آف لائن طریقے سے جمع کرا سکتے ہیں۔ اس کے بعد ہی ان کے نام ووٹر لسٹ کے ڈرافٹ رول میں شامل کیے جائیں گے۔

7.96 کروڑ میں سے 1 کروڑ فارم واپس حاصل: بہار میں جاری اس SIR مہم میں عوام کی بڑی شمولیت دیکھی جارہی ہے۔ اب تک ریاست کے 94 فیصد رجسٹرڈ ووٹرز کو گنتی فارم فراہم کیے جا چکے ہیں۔ الیکشن کمیشن کے مطابق، ان میں سے اب تک 1.04 کروڑ یعنی 13.19 فیصد فارم بھرے یا تصدیق شدہ حالت میں واپس مل چکے ہیں۔ ریاست میں کل 7.96 کروڑ رجسٹرڈ ووٹرز ہیں، جن میں سے 24 جون 2025 تک 7.89 کروڑ ووٹرز فعال تھے۔ کمیشن کے مطابق ہفتہ کی شام 6 بجے تک کل 1,04,16,545 گنتی فارم جمع کیے جا چکے تھے۔

بی ایل اے بھی مہم میں سرگرم: ریاست میں مختلف سیاسی جماعتوں کی جانب سے مقرر کیے گئے 1.55 لاکھ بوتھ سطح ایجنٹس (BLA) بھی اس مہم میں سرگرمی سے حصہ لے رہے ہیں۔ کمیشن کی ہدایت کے مطابق، ہر BLA روزانہ زیادہ سے زیادہ 50 تصدیق شدہ فارم ہی جمع کرسکتا ہے۔ یہ اقدام ان لاکھوں ووٹرز کے لیے راحت کا باعث بنے گا جو کسی نہ کسی وجہ سے ضروری دستاویزات مہیا نہیں کر پا رہے تھے۔ اب ان کے لیے ووٹر لسٹ میں اپنا نام درج کروانے کا ایک اور موقع پیدا ہوگیا ہے، جس سے جمہوری شرکت اور انتخابی عمل میں شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے گا۔ بہار میں اسمبلی انتخابات سے پہلے الیکشن کمیشن ووٹر لسٹ میں اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) مہم چلا رہا ہے۔ کمیشن کا دعویٰ ہے کہ اب تک 94 فیصد فارم تقسیم کیے جا چکے ہیں تاہم ووٹرز کو اس عمل میں کچھ مشکلات کا سامنا ہے۔ الیکشن کمیشن نے بہار کے ووٹروں کو بڑی راحت دی ہے اور اب وہ بغیر کاغذ کے اپنے گنتی کے فارم جمع کرا سکتے ہیں میڈیا رپورٹس کے مطابق چوطرفہ دباؤ اور شدید مخالفت کو دیکھتے ہوئے۔ بہار کے ووٹروں کو بڑی راحت دیتے ہوئے الیکشن کمیشن نے کہا کہ اب وہ بغیر کاغذات کے بھی گنتی کا فارم جمع کرا سکتے ہیں۔ انتخابی رجسٹریشن افسر مقامی تحقیقات یا دیگر شواہد کی بنیاد پر فیصلہ کرے گا۔ اگر ووٹرز ضروری کاغذات جمع کرائیں تو ان کے لیے آسانی ہوگی۔

نفرت انگیز فلم 'ادے پور فائلس' کے خلاف جمعیۃ تین ہائی کورٹس پہنچی، فلم پر پابندی کا مطالبہ

فلم کے ٹریلر میں نبی کریم ﷺ اور ان کی ازواج مطہرات کے خلاف نازیبا تبصرہ

ملک کے امن وامان اور فرقہ وارانہ یکجہتی کو آگ لگانے کے لئے یہ فلم بنائی گئی: مولانا ارشد مدنی

نئی دہلی: 5 جولائی: ٹیلر کنہیالال کے قتل پر بنائی گئی فلم 'ادے پور فائلز' کا ٹریلر منظر عام پر آتے ہی اس پر پابندی لگانے کا مطالبہ زور پکڑنے لگا ہے۔ فلم کے ٹریلر میں نوپور شرما کا وہ متنازعہ بیان بھی شامل ہے جس کی وجہ سے نہ صرف ملک بھر میں فرقہ وارانہ ماحول خراب ہوا تھا بلکہ عالمی سطح پر ملک کی شبیہ بھی خراب ہوئی تھی۔ فلم کے ٹریلر میں نبی کریم ﷺ اور ان کی ازواج مطہرات کے خلاف نازیبا تبصرہ کیا گیا ہے جس سے ملک کا امن وامان خراب ہوسکتا ہے۔ اس فلم میں دیوبند کو انتہا پسندی کا اڈہ بتایا گیا ہے اور وہاں کے علماء کے خلاف بدترین زہرافشانی کی گئی ہے۔ یہ فلم کلی طور پر ایک مذہبی طبقے کو بدنام کرتی ہے، جس سے نفرت کو فروغ، شہریوں کے درمیان احترام اور سماجی ہم آہنگی کو شدید خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ اس میں 'گیان واپی مسجد' جیسے زیر التوا اور حساس معاملے کا ذکر کیا گیا ہے، سنسر بورڈ سے سند جاری کرنے کے بعد اس فلم کی ریلیز 11 جولائی جمعہ کو ہونے جارہی ہے۔ فلم کی ریلیز پر پابندی لگانے کے لیئے صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا ارشد مدنی نے دہلی سمیت مہاراشٹرا اور گجرات ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ مولانا ارشد مدنی نے اپنی پٹیشن میں یونین آف انڈیا، سینٹرل بورڈ آف سرٹیفیکیشن، جانی فائر فاکس میڈیا پرائیویٹ لیمیٹڈ اور ایکس کارپس کو فریق بنایا ہے جو اس فلم کے پروڈکشن سے لیکر ریلیز میں شامل ہیں۔ آئین ہند کی دفعہ 226 کے تحت داخل پٹیشن کو سپریم کورٹ آف انڈیا کے وکیل فضیل ایوبی نے تیار کیا ہے۔ داخل کردہ پٹیشن کا ڈائری نمبر یہ Diary No. E-4365978/2025 ہے۔ پٹیشن میں تحریر کیا گیا ہے کہ اظہار رائے کے حق کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے فلم میں قابل اعتراضات مناظر کو دکھایا گیا ہے جس سے اسلام، مسلمان اور دیوبند کا کوئی واسطہ نہیں ہے۔ فلم میں انتہائی گھٹیا اور نفرت آمیز مکالمے لکھے گئے ہیں۔ فلم کا ٹریلر دیکھ کر مسلمان دشمنی ظاہر ہوتی ہے، ٹریلر دیکھنے کے بعد پوری فلم میں کس طرح کے مکالمے اور مناظر ہونگے اس کا بس تصور ہی کیا جاسکتا ہے۔ جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے اس نفرت انگیز فلم پر اپنے سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے امن وامان اور فرقہ وارانہ یکجہتی کو آگ لگانے کے لئے یہ فلم بنائی گئی ہے، یہی نہیں اس فلم کے سہارے ایک مخصوص طبقہ ان کے علماء اور ان کے دینی تعلیمی اداروں کے شبیہ کو مجروح کرکے انہیں بدنام کرنے کی دانستہ سازش کی گئی ہے، انہوں نے اس بات پر سخت حیرت کا اظہار کیا کہ سنسر بورڈ نے اپنے اصولوں ضوابط کو طاق پر رکھ کر کس طرح اس فلم کو نمائش کی اجازت دے دی؟ انہوں نے کہا کہ اس سے صاف ظاہر ہے کہ اس کے پیچھے بعض ایسی طاقتوں اور لوگوں کا ہاتھ ہے جو ایک مخصوص طبقہ کے کردار وعمل کو منفی انداز میں پیش کرکے اکثریت کے ذہنوں میں ان کے خلاف مذہبی منافرت کا زہر گھول دینا چاہتے ہیں، انہوں نے کہا کہ، یہ کوئی پہلی فلم نہیں ہے اس سے پہلے بھی بورڈ کئی متنازع فلموں کو منظوری دے چکا ہے، یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ ایک بڑی سازش کے تحت اس طرح کی فلمیں بنائی جاتی ہیں۔ انہوں نے آگے کہا کہ ایسا کرکے سنسر بورڈ نے سینماٹوگراف ایکٹ 1952 کی دفعہ 5B اور اس کے تحت 1991 میں جاری شدہ فلموں کی عوامی نمائش کے لئے سرٹیفکیٹ جاری کرنے کی ہدایت کی صریحاً خلاف ورزی کی ہے۔ اس فلم کا دومنٹ اور ترپن سیکنڈ کا جو ٹریلر ریلیز کیا گیا ہے وہ ایسے مکالمات اور مناظر سے بھرا ہوا ہے جس سے پورے ملک میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔

اویسی اور مہاگٹھ بندھن: اگلتے بنے نہ نگلتے، 'رشتہ' ہونا ٹیڑھی کھیر

آپریشن سندور کے بعد اویسی کی شخصیت زیادہ سنجیدہ اور زیادہ راشٹر بھکت 'ہوگئی ہے وہ جس طرح سے سرکار کے پہلو میں کھڑے ہوکر پاکستان کی خبر لے رہے تھے ہندوتوادیوں کے دل میں الگ جگہ بنالی ہے یہ الگ بات ہے کہ بسا اوقات کیتلی چائے سے زیادہ گرم نظر آتی تھی بہر حال اویسی اور ان کی پارٹی زیادہ دم خم کے ساتھ بہار الیکشن میں اترنا چاہتی ہے اس نے ایک بڑا داؤ کھیلا ہے کہنے والے تو یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ داؤ بھی کسی کی خواہش اپر کھیلا ہے بہار کی سیاست ایک بار پھر کروٹ لے رہی ہے۔ الیکشن قریب ہیں۔ مہا گٹھ بندھن این ڈی اے کے خلاف اپنی بساط بچھا رہا ہے۔

ریاست کے اساتذہ کو M.Phil کی اہلیت کی تاریخ سے NET/SET سے چھوٹ کی منظوری: پروفیسر امر شیخ

(نمائندہ) اس سلسلے میں موصولہ تفصیلی معلومات کے مطابق، ریاست کے سینئر کالجوں میں خدمات انجام دینے والے M.Phil کی اہلیت رکھنے والے کئی اساتذہ کا گزشتہ 25 برسوں سے زیر التوا مطالبہ بالآخر تسلیم کرلیا گیا ہے۔ طویل عرصے سے تدریسی خدمات کے باوجود کئی فوائد سے محروم رکھے گئے 1,421 اساتذہ کو اب انصاف ملا ہے۔ یہ اطلاع نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد چندر اپوار گروپ) گریجویٹ تنظیم کے ریاستی نائب صدر اور محمد علی جوہر خواتین بی ایڈ کالج کے معاون پروفیسر، پروفیسر امر شیخ نے ایک پریس ریلیز کے ذریعے دی۔ بتایا گیا ہے کہ 1993 سے قبل M.Phil کی اہلیت کو قابل قبول سمجھا جاتا تھا۔ بعد ازاں 14 جون 2006 سے 11 جولائی 2009 کے درمیان براہ راست تقرری پانے والے اساتذہ کے لیے M.Phil کی اہلیت کو منظور کیا گیا تھا۔ تاہم 1994 سے 2009 کے درمیان M.Phil کی ڈگری حاصل کرکے خدمات انجام دینے والے متعدد اساتذہ کو اس اہلیت کا فائدہ نہیں دیا گیا تھا۔ یہ مسئلہ تقریباً 25 سال سے زیر التوا تھا۔ اس معاملے کو لے کر مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان، یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (UGC) اور مہاراشٹر کے وزیر برائے اعلیٰ وفنی تعلیم چندرکانت پاٹل کے درمیان کئی بار گفتگو ہوئی۔ ان میٹنگز میں ریاست کے اساتذہ کی صورتحال، تکنیکی رکاوٹیں اور ان پر ہونے والے ظلم وناانصافی پر سنجیدگی سے غور کیا گیا۔ کچھ اساتذہ کو پہلے دی گئی رعایت کی مثال پیش کرتے ہوئے برابری کی بنیاد پر تمام اساتذہ کو ایک بار چھوٹ دیے جانے کا مطالبہ ریاستی حکومت نے مرکزی وزیر سے کیا تھا۔ اس مطالبے کا مثبت جواب دیتے ہوئے UGC نے 2 جولائی 2025 کو ریاست کے 1,421 اساتذہ کو ان کی M.Phil کی اہلیت کی تاریخ سے NET/SET امتحان سے چھوٹ دینے کی باضابطہ منظوری دے دی ہے۔ یہ اطلاع بھی پروفیسر امر شیخ کی جانب سے دی گئی

سید مجاہد، سید لئیق اور قاضی مجیب کے حسن خدمات سے سبکدوشی پر اعزاز و تہنیتی نشست منعقد

بیڑ نامہ نگار: محکمہ تعمیرات کے ایکزیکیٹو انجینئر سید رفیع الدین مجاہد، محکمہ بلدیہ کے ٹریسر سید لئیق اور نیشنل اسکول کے معلم قاضی مجیب الرحمٰن حال میں وظیفہ پر سبکدوش ہوئے ہیں اس موقع پر ان کے اعزاز میں عبدالباری قادری کی رہائش گاہ پر ایک پر تکلف عشائیہ کے ساتھ پر خلوص ہدیہ پیش کیا گیا اس موقع پر سید شفیق ہاشمی، شمس الرحمٰن فاروقی، مظہر قادری، ناصر خان، سید مظہر علی، حامد دیشمکھ، ہادی قادری، صدیق الزماں، محسن پٹیل، عبدالصمد سیٹھ، ہمایوں سیٹھ، شفیق الماس، ضیاء قادری، عبدالرحیم سر، سعدی قادری، رضا اللہ پٹیل، غازی قادری، وقاضی مخدوم وغیرہ موجود تھے، حاضرین نے تمام صاحبان اعزاز کو مبارکباد دی اور مستقبل کے لیے نیک خواہشات پیش کی۔

ساہوکار کے ظلم سے تنگ آکر رام فٹالے کی خودکشی

بیڑ، 6 جولائی (نمائندہ): گزشتہ کئی مہینوں سے جرائم کی لگاتار خبروں کے سبب سرخیوں میں رہنے والے ضلع بیڑ سے ایک اور چونکا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ سودخوار کے دباؤ سے تنگ آکر بیڑ میں ایک شخص نے خودکشی کرلی ہے۔ خودکشی کرنے والے شخص کا نام رام اسارام فٹالے (عمر 42 سال) بتایا گیا ہے۔ خودکشی سے پہلے اس نے چار صفحات پر مشتمل ایک خودکشی نوٹ چھوڑا تھا۔ اس سوسائیڈ نوٹ میں بھارتیہ جنتا پارٹی بھٹکے ومکت آگھاڑی کے ڈاکٹر لکشمن جادھو اور ان کی اہلیہ کا بھی نام ذکر کیا گیا ہے۔ اس واقعے سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ پٹھ بیڑ پولیس تھانے میں اس معاملے میں کل سات افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے، جن میں سے تین ملزمین کو پولیس نے گرفتار بھی کرلیا ہے۔ واضح رہے کہ بیڑ ضلع میں گزشتہ کئی مہینوں سے مالیاتی اداروں، سودخوری اور قرض کے جال میں پھنسا کر کی جانے والی دھوکہ دہی کے واقعات سرخیوں میں رہے ہیں۔ کچھ دن پہلے ہی ایک شخص نے اپنی بیٹی کی شادی کے لیے رقم نہ ملنے پر ایک مالیاتی ادارے کے گیٹ پر پھانسی لگا کر خودکشی کرلی تھی۔ وہ واقعہ ابھی تازہ ہی تھا کہ اب سود خوری کے ظلم سے تنگ آکر ایک اور نوجوان نے خودکشی کرلی، جس سے ضلع میں ہلچل مچ گئی ہے۔

ہم اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کریں گے، مگر وقف کالا قانون منظور نہیں کریں گے: مولانا عمرین رحمانی

حسین کا پیغام ہے: شہید ہو جانا مگر ظلم برداشت نہ کرنا: مفتی محمد ہارون ندوی

جلگاؤں (عقیل خان بیاولی) طوفانی بارش اور گرجتی ہوئی بجلیاں بھی لوگوں کو اس تاریخی احتجاجی جلسے سے روک نہ سکیں۔ وقف کے کالے قانون کو کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا کیونکہ یہ نہ صرف ہمارے آئین بلکہ ہمارے مذہب کے بھی خلاف ہے۔ ان خیالات کا اظہار آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے سکریٹری حضرت مولانا عمرین رحمانی نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت کی ناپاک نظریں مسلمانوں کی لاکھوں ایکڑ زمین پر جمی ہوئی ہیں، جو اربوں کھربوں روپے کی مالیت رکھتی ہے۔ وقف کو لے کر جھوٹا پروپیگنڈہ کر کے ہندو مسلم کو آپس میں لڑانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ حکومت انگریزوں کی "لڑاؤ اور حکومت کرو" جیسی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ مولانا نے مزید کہا کہ حکومت نے وقف کی زمینوں کو لوٹنے اور بیچنے کے مختلف منصوبے تیار کیے ہیں، جنہیں کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ ہمیں خوشی ہے کہ اس کالے قانون کے خلاف ہمارے ساتھ بڑی تعداد میں ہندو بھائی بھی کھڑے ہیں۔ پارلیمنٹ اور راجیہ سبھا میں 205 سے زیادہ ہندو ارکانِ پارلیمنٹ نے حکومت کی مخالفت میں آواز بلند کی اور اس قانون کی سخت مخالفت کی۔ ہم پرامن انداز میں اس قانون کے خلاف لڑیں گے اور ان شاء اللہ کامیابی حاصل کریں گے۔ جلسے کے اسٹیج سے اعلان کیا گیا کہ ملک کے سیکولر ہندو، کرسچن، مرہٹے، پنجابی سب ہمارے ساتھ ہیں اور جب تک حکومت یہ کالا قانون واپس نہیں لیتی، ہماری تحریک جاری رہے گی۔ ہزاروں افراد پر مشتمل مجمع عیدگاہ میدان میں جمع تھا۔ تیز آندھی، بارش اور بجلیاں بھی لوگوں کے حوصلے کو توڑ نہ سکیں۔ مفتی محمد ہارون ندوی اور عبدالکریم سالار کی اپیل پر پورا ضلع ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوگیا۔ مفتی ہارون ندوی کی جذباتی اور شعلہ بیانی تقریر نے مجمع کو مزید پرجوش کر دیا۔ انہوں نے کہا: بڑے بڑے فرعون آئے اور چلے گئے، یہ بھی چلا جائے گا۔ جو ظلم کرے گا، ختم ہوگا، یہ قدرت کا قانون ہے۔ ہم ہندو مسلم اتحاد اور بھائی چارے کے ساتھ اپنے حقوق کی جدوجہد جاری رکھیں گے اور ان شاء اللہ فتح یاب ہوں گے۔ اس موقع پر چرچ کے فادر اور وجیو مہاجن نے بھی خطاب کیا۔ مہاجن نے حکومت کی انگریزوں والی لڑاؤ اور راج کرو کی پالیسی کی سخت مذمت کی اور کھلے الفاظ میں کہا کہ وقف بورڈ میں ہندو کی کیا ضرورت ہے؟ یہ محض حکومت کی سازش ہے تاکہ ہندو مسلم کو لڑا کر وقف کی زمینوں پر قبضہ کیا جائے۔ ہم ہندو اور ہماری پارٹی کانگریس، اس ظلم کے خلاف مسلم بھائیوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ عبدالکریم سالار نے مختصر مگر پُراثر بیان میں شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور وقف کے کالے قانون کی خامیوں اور مودی حکومت کی ناپاک چالوں کو بے نقاب کیا۔ جلسے میں جماعت اسلامی کے سہیل امیر، اہلِ سنت جماعت کے سید ایاز علی، ایجاز ملک نے بھی اظہارِ خیال کیا۔ یہ کامیاب احتجاج آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی کوآرڈینیشن کمیٹی، جلگاؤں کی کاوشوں کا نتیجہ تھا، جس کے صدر مفتی ہارون ندوی اور کوآرڈینیٹر عبدالکریم سالار ہیں۔ یہ کمیٹی گزشتہ چار ماہ سے مسلسل گاؤں گاؤں، شہر شہر جا کر عوام کو وقف کے اس کالے قانون کے خلاف بیدار کرنے کا کام کر رہی ہے۔ رات گئے تک ہزاروں افراد کی موجودگی اس ٹیم کی محنت کی کامیابی کا ثبوت تھا۔ حکومت کو کھلا چیلنج دیتے ہوئے جلگاؤں کے ہندو مسلم سماج نے اعلان کیا کہ یہ ناپاک کالا قانون کسی صورت ہمیں منظور نہیں۔ جلسہ، مفتی محمد ہارون ندوی کی دعا پر اختتام پذیر ہوا۔ ضلع کے مختلف علاقوں جیسے بھُسوال، ورنگاؤں، بودواڑ، مکتائنگر، راویر، یاول، چنوال، ساودہ، فیضپور، پال، خاناپور، مارول، بھالود، پاچھوڑہ، بھڑگاؤں، پہور، شندورنی اور دیگر دور دراز کے گاؤں سے لوگ ٹرکوں، دوپہیوں اور کاروں کے قافلے لے کر آئے۔ مفتی ہارون ندوی نے خوشی کے آنسو کے ساتھ سب کا شکریہ ادا کیا۔ لوگوں نے ہاتھ بلند کر کے وعدہ کیا کہ وقف کے کالے قانون اور ظلم کے خلاف جب بھی پکارا جائے گا، وہ اسی طرح حاضر رہیں گے۔

تاریخی کارنجا ٹاور پر اردو میں بھی بورڈ آویزاں، علاقہ کی رونق میں اضافہ

انتظامیہ کو دی گئی 12 ضروری کاموں کی فہرست

بیڑ (نمائندہ): بیڑ شہر کی تاریخی پہچان سمجھے جانے والے کارنجا ٹاور پر تاریخ میں پہلی بار باقاعدہ طور پر نامی تختی (نام پٹ) لگائی گئی ہے۔ اس تاریخی ورثے کی مکمل تجدید کاری کے لیے رمیشر راو گنگادھرے اور ایس۔ ایم۔ یوسف نے ضلع کلکٹر، میونسپل چیف آفیسر اور تحصیلدار کو ایک عرضداشت پیش کرتے ہوئے 12 ضروری کاموں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ عرضداشت میں کہا گیا ہے کہ بیڑ میونسپل کونسل اور ضلع انتظامیہ کی لاپرواہی کے باعث کارنجا ٹاور کی حالت خستہ حالی کو پہنچ چکی ہے۔ اس کی مرمت اور خوبصورتی کے لیے درج ذیل کام جنگی بنیادوں پر کیے جانے چاہئیں:

1. کارنجا ٹاور کا ٹوٹا ہوا دروازہ ہٹا کر نیا دروازہ لگانا۔
2. بند پڑی ہوئی گھڑیوں کو دوبارہ چالو کرنا۔
3. عمارت کے اندر اور باہر رنگ وروغن کرنا۔
4. عمارت کے اطراف ہائی ماسٹ لائٹس لگانا۔
5. ٹاور سے چپکے درختوں کی شاخوں کی کانٹ چھانٹ کرنا۔
6. لگے ہوئے CCTV کیمرے چالو کرنا۔
7. کچرا پھینکنے والوں پر جرمانہ عائد کرنا اور سخت کارروائی کرنا۔
8. مغربی اور شمالی سڑک کی کنکریٹ کاری کرنا۔
9. کنکریٹ کاری کے بعد جنوبی جانب کی طرح مغربی و شمالی جانب سیمنٹ کی بینچیں لگانا۔
10. شمالی سمت میں ناجائز تجاوزات کے تحت رکھے گئے ٹھیلے ہٹانا۔
11. دوبارہ تجاوزات ہونے پر جرمانہ عائد کرنا۔
12. بیڑ میونسپل کونسل کی جانب سے ٹاور کی حفاظت و دیکھ بھال کے لیے 24 گھنٹے کی شفٹ میں ایک ملازم تعینات کرنا۔

یہ عرضداشت تحصیلدار چندرکانت شیلکے، ضلع کلکٹر آفس کے میونسپل ایڈمنسٹریشن افسر سنبھاجی واگھمارے، اور بیڑ میونسپل کونسل کے نائب چیف آفیسر سمرات قدم کو پیش کی گئی ہے۔

شہریوں نے انتظامیہ کا انتظار کیے بغیر خود آگے بڑھ کر 5 کام پہلے ہی مکمل کر لیے ہیں:
10 سیمنٹ کی بینچیں لگائی گئیں۔
2 الیکٹرک موٹریں نصب کی گئیں۔
رنگ برنگی لائٹس لگا کر چالو کی گئیں۔
پانی کے فوارے چالو کیے گئے۔
اور تاریخ میں پہلی بار 'کارنجا ٹاور' کا نامی تختی لگائی گئی۔

اب انتظامیہ کے متعلقہ افسران کو صرف باقی رہ گئے 12 کام ہی مکمل کرنے ہیں۔ اگر افسران سنجیدگی سے اس جانب توجہ دیں تو یہ تاریخی عمارت محفوظ اور خوبصورت بن سکتی ہے۔

ورنہ اس تاریخی ورثے کی بدحالی کو دور کرنے کے لیے ہمیں جمہوری طریقے سے احتجاجی تحریک چلانا پڑے گی ایسا انتباہی پیغام سینئر سماجی کارکن وصنعتکار رمیشر راو گنگادھرے اور آزاد صحافی ایس۔ ایم۔ یوسف نے اپنی عرضداشت میں دیا ہے۔

ہندوستان کا صحت کی دیکھ بھال کا نظام معیاری، قابل رسائی اور سستی ہے: لوک سبھا اسپیکر

لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کا انوویٹیو فزیشنز فورم کی 7ویں سالانہ بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب

نئی دہلی، 5 جولائی (یو این آئی) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے آج کہا کہ ہندوستان کا صحت کی دیکھ بھال کا نظام معیاری، قابل رسائی اور سستی ہے۔ طبی بنیادی ڈھانچے اور طبی خدمات کی فراہمی میں نمایاں پیش رفت پر روشنی ڈالتے ہوئے۔ یہ بات انہوں نے آج یہاں انوویٹیو فزیشنز فورم-آئی پی ایف میڈیکون 2025 کی ساتویں سالانہ بین الاقوامی کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے صحت کی دیکھ بھال کے معیار کو کامیابی کے ساتھ بڑھایا ہے اور اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ یہ خدمات ہر شہری تک رسائی میں ہوں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ صحت کی دیکھ بھال کے شعبے میں اٹھائے گئے اقدامات نے صحت کی دیکھ بھال کو زیادہ جامع اور مریض پر مرکوز بنا دیا ہے۔ انہوں نے صحت کی دیکھ بھال، ڈیجیٹل ہیلتھ ٹیکنالوجیز اور سستی علاج کے اختیارات تک رسائی میں پیشرفت کی تعریف کی اور ایک مضبوط اور مساوی صحت کی دیکھ بھال کے ماحولیاتی نظام کی تعمیر کے لیے ہندوستان کے عزم کی تصدیق کی۔ جناب برلا نے نئی دہلی می مسٹر برلا نے مزید کہا کہ آج جبکہ ترقی یافتہ ممالک صحت کے بڑھتے ہوئے چیلنجوں کا سامنا کر رہے ہیں، ہندوستانی ڈاکٹر اختراعات اور جدید ٹیکنالوجی کو اپنا کر دنیا میں اپنی ساکھ بڑھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ فورم طبی میدان میں جدید تحقیق، ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز اور ایجادات پر تبادلہ خیال کرنے کا ایک اہم پلیٹ فارم ہے۔ اس پلیٹ فارم پر اس اہم مسئلے پر غور کیا جائے گا کہ کس طرح مصنوعی ذہانت جیسے آلات کو صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو بہتر بنانے اور طب میں موجودہ اور مستقبل کے

چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے خوشی کا اظہار کیا کہ ہندوستانی ڈاکٹروں کی شہرت اور معیار کا پوری دنیا میں اعتراف کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محدود وسائل کے باوجود ڈاکٹروں، پیرا میڈیکل اسٹاف اور ہیلتھ ورکرز کی لگن اور خدمت کے جذبے نے ہندوستان کو اس قابل بنایا کہ وہ کووڈ-19 عالمی وبائی مرض کا موثر طریقے سے انتظام کر سکے اور کامیاب علاج فراہم کر سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ہندوستان کے صحت کی دیکھ بھال کے نظام کی ساکھ کا ثبوت ہے۔ یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ ہندوستان دواسازی اور طبی تحقیق کے لیے ایک عالمی مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے، لوک سبھا اسپیکر نے منشیات کی تیاری، ویکسین کی تیاری اور جدید ترین بائیو میڈیکل ریسرچ میں ملک کی بڑھتی ہوئی صلاحیتوں کو اجاگر کیا۔ مسٹر برلا نے طبی شعبے میں اختراعات اور تحقیق کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے اسے وقت کی ضرورت قرار دیا۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ ابھرتے ہوئے صحت کے چیلنجوں سے نمٹنے اور مریضوں کی دیکھ بھال کو بہتر بنانے کے لیے سائنس اور ٹیکنالوجی میں تیز رفتار ترقی کا فائدہ اٹھایا جانا چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اختراعات کے کلچر کو فروغ دینا اور طبی تحقیق میں سرمایہ کاری کرنا نئے علاج تیار کرنے، بیماریوں سے بچاؤ کو بڑھانے اور صحت کی دیکھ بھال کے مجموعی ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے ضروری ہے۔ انہوں نے اداروں، سائنس دانوں اور پالیسی سازوں پر زور دیا کہ وہ ایسی کامیابیاں حاصل کرنے کے لیے باہمی تعاون سے کام کریں جس سے نہ صرف ہندوستان بلکہ عالمی برادری کو بھی فائدہ پہنچے۔ کانفرنس میں نیپال، سری لنکا، ملائیشیا اور برطانیہ کے طبی مندوبین نے بھی شرکت کی۔ لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے ہفتے کے روز کہا کہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور نینو سائنس جیسے شعبوں سے طبی تحقیق اور علاج میں نئی مہارت پیدا ہوئی ہے۔ آج یہاں انوویٹیو فزیشنز فورم کی 7ویں سالانہ بین الاقوامی کانفرنس کا افتتاح کرنے کے بعد اظہار خیال کرتے ہوئے جناب برلا نے کہا کہ مصنوعی ذہانت، نینو سائنس جیسے شعبوں نے طبی تحقیق اور علاج میں نئی مہارت پیدا ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ طب کے شعبے میں اختراع اور تحقیق وقت کی ضرورت ہے۔ ہندوستان کا طبی نظام معیاری، قابل رسائی اور مستند ہے، جس کی وجہ سے طبی سیاحت کی ترقی ہو رہی ہے۔ لوک سبھا اسپیکر نے کہا کہ ہندوستان دواسازی اور طبی تحقیق میں ایک عالمی مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے۔ طبی پیشہ ور افراد کو مبارکباد دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صرف تحقیق اور عزم ہی صحت مند ہندوستان بنے گا۔ کانفرنس میں نیپال، سری لنکا، ملیشیا اور برطانیہ کے طبی نمائندگان نے شرکت کی۔

چیف جسٹس بھوشن گوائی کی ممبئی میں عزت افزائی

ممبئی، 5 جولائی (یو این آئی) چیف جسٹس آف انڈیا شری بھوشن گوائی نے بمبئی بار ایسوسی ایشن کی جانب سے اپنے اعزاز میں منعقدہ تقریب میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بمبئی ہائی کورٹ کی عمارت، بار ایسوسی ایشن اور یہاں کے وکلا نے ان کی شخصیت سازی میں بنیادی کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج میں جو کچھ بھی ہوں، انہی اداروں کی

بدولت ہوں۔ انہوں نے بمبئی بار ایسوسی ایشن کو اپنے خاندان کے مترادف قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس ادارے کے بغیر ان کا اس اعلیٰ عہدے تک پہنچنا ممکن نہ تھا۔ چیف جسٹس نے بار ایسوسی ایشن کو عدلیہ کے لیے فکری قیادت فراہم کرنے والا مادری ادارہ بھی کہا۔ اس موقع پر سپریم کورٹ کے جسٹس دیپانکر دتہ، بامبے ہائی کورٹ کے چیف جسٹس آلوک ارادے، جسٹس گوائی کی اہلیہ ڈاکٹر تیجسونی گوائی، ایڈیشنل سالیسٹر جنرل انیل سنگھ، مہاراشٹر گوا بار ایسوسی ایشن کے صدر وٹھل دیشمکھ، ریاست کے ایڈوکیٹ جنرل ویریندر صراف، مغربی مہاراشٹر ایڈوکیٹ ایسوسی ایشن کے صدر پرشانت ریلیکر، ویسٹرن بار ایسوسی ایشن کے صدر فرحان دوبھاش سمیت کئی ممتاز قانونی شخصیات موجود تھیں۔ جسٹس گوائی نے اپنے خطاب میں کہا کہ عدالت میں لوک مانیہ تلک کے الفاظ 'سوراج میرا جنم سدھ ادھیکار ہے' آج بھی انہیں حوصلہ دیتے ہیں۔ انہوں نے اورنگ آباد، ناگپور، ممبئی اور گوا بنچوں پر خدمات انجام دینے کے تجربات کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ ان تمام مراحل نے ان کے عدالتی وژن کو نکھارا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جج کی ذمہ داری محض اختیارات کا استعمال نہیں بلکہ آئینی فرائض کی بجا آوری بھی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر ججوں کی خالی اسامیاں پر ہو جائیں تو مقدمات کا بوجھ کم کیا جا سکتا ہے، اور تقرری کے عمل میں شفافیت لائی جا رہی ہے۔ چیف جسٹس گوائی نے بار ایسوسی ایشن کی جانب سے 'پوڈ کاسٹ سیریز' اور 'بی بی اے ایپ' کی شروعات کو سراہا۔ جسٹس دیپانکر دتہ نے ان کی قانون فہمی، عاجزی اور علم دوستی کو ججوں کے لیے رول ماڈل قرار دیا۔

گجرات میں نہیں تو مہاراشٹر میں ہندی کیوں؟ سپریا سولے کا اعتراض

ممبئی، 5 جولائی (یو این آئی) نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار دھڑے) کی سینئر رہنما سپریا سولے نے مہاراشٹر کے تعلیمی نظام میں تین زبانوں کے لازمی فارمولے پر شدید اعتراض ظاہر کرتے ہوئے حکومت سے یہ سوال کیا کہ جب گجرات، کیرالہ، تمل ناڈو اور اڈیشہ جیسی ریاستوں میں اس طرح کی پابندی نہیں ہے، تو مہاراشٹر میں یہ نافذ کیوں کیا جا رہا ہے؟ ان کا خاص اعتراض جماعت اول سے ہندی کو لازمی مضمون کے طور پر نافذ کرنے پر تھا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سولے نے مختلف موضوعات پر اظہار خیال کیا، جن میں بیرون ملک دورہ، سفارتی ترجیحات اور ملکی و ریاستی ذمہ داریاں شامل تھیں۔ انہوں نے کہا کہ بیرون ملک ہندوستانی برادری نے ان سے گفتگو میں مہاتما گاندھی اور اندرا گاندھی جیسی شخصیات کی ستائش کی۔ تعلیم کے حوالے سے گفتگو میں سولے نے کہا کہ جماعت اول سے ہندی نافذ کرنا حکومتی حکمت عملی سے زیادہ رجعت پسندانہ سوچ کی علامت ہے۔ انہوں نے تعلیمی شعبے میں اساتذہ کی قلت، تدریسی معیار میں گراوٹ جیسے اہم مسائل

کی جانب توجہ مبذول کرائی اور کہا کہ تعلیمی پالیسیاں سیاسی مقاصد نہیں بلکہ ماہرین کی سفارشات پر مبنی ہونی چاہئیں۔ انہوں نے بچوں پر تین زبانوں کے بوجھ پر سوال اٹھاتے ہوئے حکومت کے اس دعوے پر بھی تنقید کی کہ ان کے فیصلے بچوں کا بوجھ کم کرنے کے لیے ہیں۔ سپریا سولے نے عوامی سہولیات کی ناکافی حالت پر بھی حکومت کو نشانہ بنایا اور کہا کہ اسکول اور اسپتال ابتر حالت میں ہیں لیکن حکومتی بجٹ کا بڑا حصہ دیگر منصوبوں پر خرچ ہو رہا ہے۔ انہوں نے مرکزی حکومت کی جانب سے ہندی کو لازمی بنانے کے اقدام کو غیر ضروری قرار دیتے ہوئے کہا کہ جب ملک کی کئی ریاستیں اس پر عمل نہیں کر رہیں تو مہاراشٹر پر یہ بوجھ کیوں؟ انہوں نے پبلک سیفٹی ایکٹ جیسے قوانین پر بھی تشویش ظاہر کی اور کہا کہ ان کا استعمال اختلاف رائے دبانے کے لیے کیا جا سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ نکسل ازم سے نمٹنے کے لیے پہلے سے موجود ایجنسیاں جیسے این آئی اے کافی ہیں اور حکومت کو ایسے سخت قوانین کی بجائے غذائی قلت جیسے بنیادی مسائل پر توجہ دینی چاہیے۔ سولے نے مراٹھی زبان کے مسئلے پر ادھو اور راج ٹھاکرے کے درمیان اتحاد کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ان کی مفاہمت ریاست میں مراٹھی برادری کے اعتماد اور مہاراشٹر سے جڑت کا اشارہ ہے۔ سپریا سولے این ایس سی آئی ڈوم ورلی میں منعقدہ ایک ریلی میں موجود تھیں، جہاں شیوسینا (یو بی ٹی) اور ایم این ایس کے سربراہان ادھو اور راج ٹھاکرے 20 سال بعد ایک ساتھ نظر آئے، جو ریاستی حکومت کے فیصلے کے خلاف ہندی مسلط کرنے کے موضوع پر سیاسی اتحاد کا نقطہ آغاز بن گیا۔

ایران اسرائیل تنازعہ مشرق وسطیٰ میں اسرائیلی جنگی جرائم کا تسلسل

ملک میں بڑھتے نفرت کے واقعات ملک کی سلامتی کے خطرہ: جماعت اسلامی

نئی دہلی، 5 جولائی (یو این آئی) جماعت اسلامی ہند نے جہاں مشرق وسطیٰ میں جاری اسرائیل کے جنگی جرائم پر اپنی گہری تشویش کا اظہار کیا وہیں انہوں نے ملک میں بڑھتے ہوئے نفرت کے واقعات کو ملک کی سلامتی کے لیے خطرہ قرار دیا۔ اس امر کا اظہار جماعت اسلامی کے نائب امیر پروفیسر انجینئر سلیم نے آج یہاں ماہانہ پریس کانفرنس میں کیا۔ انہونے کہا کہ ہمارا یہ احساس ہے کہ ایران کے خلاف حالیہ اسرائیلی جارحیت مسئلہ فلسطین سے توجہ کے ہٹنے کا سبب نہ بنے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ فلسطینی علاقوں پر اسرائیل کے غیر قانونی قبضے، نوآبادیاتی جبر اور فلسطینی عوام کے خلاف غیر انسانی نسل پرستانہ اقدامات، غزہ میں جاری نسل کشی یہ ایسے سنگین مسائل ہیں جن پر عالمی برادری کو مستقل توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مشرق وسطیٰ میں اسرائیلی افواج اور اس کی سیاسی قیادت کی بربریت، اخلاقیات اور انسانیت کی تمام حدوں پار کر چکی ہے۔ اب تک ایک لاکھ سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جن میں ہزاروں خواتین اور بچے شامل ہیں۔ غزہ کی 70 فیصد سے زیادہ آبادی بے گھر ہو چکی ہے اور پوری آبادی کو ایسی بنیادی انسانی امداد سے محروم رکھا جا رہا ہے جو عام طور سے جنگی قیدیوں کو بھی دی جاتی ہے۔ ایسی تشویش ناک اطلاعات بھی ہیں کہ غزہ میں خوارک کو بطور ہتھیار استعمال کیا جا رہا ہے۔ قحط زدہ عوام میں نشہ آور آٹے کی تقسیم کر کے ان کی زندگی کو مزید خطرے میں ڈالا جا رہا ہے۔ قحط زدہ علاقوں کی ناکہ بندیاں، امدادی مراکز پر قتل عام، اسپتالوں اور گھروں کی تباہی اور عام شہریوں کا قتل اب معمول کا حصہ بن چکے ہیں۔ یہ سارے جرائم پوری بے خوفی، بے شرمی اور ہٹ دھرمی کے ساتھ انجام دئے جا رہے ہیں۔ سب سے خوفناک واقعات میں سے ایک واقعہ وہ تھا جب فاقہ زدہ شہریوں پر اس وقت بمباری کی گئی جب لوگ ایک روٹی کے انتظار میں قطار میں کھڑے تھے۔ یہ واقعہ انسانی تاریخ کے بدترین مظالم میں شمار کیا جائے گا۔ یہ ایک اکا دکا واقعہ نہیں بلکہ اسرائیلی فوج کی منظم بربریت کا تسلسل ہے۔ یہ انتہائی افسوسناک ہے کہ بین الاقوامی ادارے اور عالمی قیادت اس خون ریز المیے کو مسلسل نظر انداز کر رہی ہے۔ پروفیسر سلیم نے کہا کہ امریکہ اور اسرائیل کے ایران پر حالیہ حملوں کو بھی اسی وسیع تر نسل کشی منصوبے کا حصہ سمجھا جانا چاہیے۔ یہ تمام حملے ایک خودمختار ملک کی خودمختاری اور جائز حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہیں۔ یہ حملے بین الاقوامی قانون اور عالمی نظام قانون کی بنیادوں کو کمزور کرتے ہیں۔ جوہری تنصیبات کو ہدف بنا کر کئے گئے حملوں سے کروڑوں انسانوں کی زندگیاں خطرے میں ڈالنا عالمی طاقتوں کی مجرمانہ بے حسی کا سب سے بڑا ثبوت ہے۔ اسرائیل کا وسیع تر اسٹریٹجک مقصد مشرق وسطیٰ کے سیاسی نقشے کو دوبارہ ترتیب دینا اور تمام مزاحمت کو کچلنا ہے۔ اسرائیل کے یہ سامراجی اور توسیع پسندانہ عزائم پورے خطے میں عدم استحکام اور انسانی مصائب کی سب سے بڑی جڑ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی ہند ان حالیہ سانحات پر اپنے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتی ہے جنہوں نے پوری قوم کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ تلنگانہ میں فیکٹری دھماکہ، پوری میں رتھ یاترا کے دوران بھگدڑ اور احمد آباد میں فضائی حادثہ۔ ساتھ ہی انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ عوامی تحفظ سے متعلق قوانین، فریم ورکس اور ہنگامی حالات کے پروٹوکول کا جامع اور قومی پیمانے پر جائزہ لیا جائے۔ انہوں ے کہا کہا انسانی جان قیمتی اور ناقابل تلافی ہے۔ ہر جان کا نقصان محض ذاتی سانحہ نہیں بلکہ ہمارے اجتماعی نظام کی ناکامی کا ثبوت ہے۔ ہمیں صرف ہمدردی پر نہیں بلکہ اصلاح پر بھی آمادہ ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی ہند منی پور میں حالیہ تشدد اور قانون و نظم کی سنگین صورت حال پر گہری تشویش اور افسوس کا اظہار کرتی ہے۔ ایک میتئی عسکری تنظیم کے رہنما کی گرفتاری کے بعد پیدا ہونے والے ہنگامے نے ریاست کو ایک بار پھر افراتفری میں دھکیل دیا ہے۔ امپھال میں جلاؤ گھیراؤ، توڑ پھوڑ اور سیکورٹی فورسز پر حملے اس بات کا ثبوت ہیں کہ وادی میں انتہا پسند مسلح گروہوں کا اثر و رسوخ خطرناک حد تک بڑھ چکا ہے۔ یہ انتہائی تشویشناک ہے کہ یہ گروہ اکثر سیاسی پشت پناہی میں آزادی کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ ان کے خلاف لوٹ مار اور قتل جیسے سنگین الزامات میں کئی ایف آئی آر درج ہونے کے باوجود کوئی کارروائی نہ ہونا ریاستی کمزوری کو ظاہر کرتا ہے۔ حکومت کی اس کمزوری نے انہیں مزید بے خوف بنا دیا ہے۔ انہوں نے ملک کے تشویشناک حالات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں اور خاص طور پر دہلی فسادات کے بعد بہت سارے مسلم نوجوانوں کو بغیر مقدمہ چلائے جیل رکھا جا رہا ہے اور ضمانت کی تاریخ بار بار ملتوی کی جا رہی ہے۔ حکومت کا یہ عمل ملک کو فاشزم کی دھکیل رہا ہے۔

ہندی ملک کی تمام ریاستوں کو جوڑنے کی ایک کڑی ہے: وِج

چنڈی گڑھ، 05 جولائی (یو این آئی) ہریانہ کے توانائی، ٹرانسپورٹ اور محنت کے وزیر انل وج نے ہفتہ کو کہا کہ ہندی ہماری قومی زبان ہے اور ہندی ملک کی تمام ریاستوں کو جوڑنے کی ایک کڑی ہے۔ ہندی بھی ہمارے وفاقی ڈھانچے کو مضبوط رکھنے کا کام کرتی ہے۔ مہاراشٹر زبان کے تنازعہ پر مسٹر وج نے ٹھاکرے بھائیوں سے پوچھا کہ "ہماری گیتا سنسکرت میں لکھی گئی ہے اور قرآن عربی میں لکھا گیا ہے، تو کیا مہاراشٹر میں کوئی گیتا اور قرآن نہیں پڑھ سکتا؟" انہوں نے کہا کہ کیا ٹھاکرے براوران اس زبان کے تنازع کی وجہ سے مندر اور مساجد کو بند کرائیں گے؟ انہوں نے کہا کہ یہ لوگ جس طرح غنڈہ گردی کر رہے ہیں، لوگوں کو مار رہے ہیں، اس سے صاف ظاہر ہے کہ یہ لوگ اب مندروں اور مسجدوں میں جا کر غنڈہ گردی بھی کریں گے۔ ریاست کے وزیر توانائی نے کانگریس صدر ملکارجن کھرگے کی طرف سے وزیر اعظم نریندر مودی کے غیر ملکی دوروں پر جانے اور منی پور نہ جانے پر اٹھائے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ اگر ہمارے ملک کے بیرونی ممالک کے ساتھ تعلقات ہوں گے تو تجارت بڑھے گی،

سیاست میں نظریاتی اختلاف ہو سکتے ہیں لیکن ذاتیات پر حملے کی گنجائش نہیں: شیخاوت

جودھ پور، 5 جولائی (یو این آئی) مرکزی ثقافت اور سیاحت کے وزیر گجیندر سنگھ شیخاوت نے سابق وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت کے حالیہ بیانات پر جوابی حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیاست میں نظریاتی اختلافات ہو سکتے ہیں، لیکن ذاتیات پر حملے کی گنجائش نہیں ہوتی ہے۔ ہفتے کو سرکٹ ہاؤس میں منعقد ایک پریس کانفرنس میں مسٹر شیخاوت نے کہا کہ اسی سرکٹ ہاؤس میں مسٹر گہلوت نے آنجہانی والدہ کے خلاف جو سنگین الزامات لگائے ہیں، وہ پوری طرح سے بے بنیاد اور قابل مذمت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب مسٹر گہلوت نے چھوٹی موٹی سیاست کا سہارا لیا ہے اور میڈیا کے ذریعے انہیں پیغامات بھیج رہے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ وہ اس معاملے کو محض سیاسی نہیں بلکہ خاندان کی عزت اور وقار سے متعلق معاملہ سمجھتے ہیں۔ مسٹر شیخاوت نے کہا کہ کانگریس کے لئے بی

جے پی حکومت پر آئین کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کا الزام لگانا بالکل بھی مناسب نہیں ہے۔ اقلیتوں کو 'پہلا حق' دینے کے بارے میں سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ کے بیان کو کون بھول سکتا ہے۔ اس لیے کانگریس کو پہلے اپنے گریبان میں جھانکنا چاہیے، تب ہی اسے بی جے پی پر الزام لگانا چاہیے۔ مسٹر گہلوت کے ایمرجنسی کے لئے معافی مانگنے کے سوال پر، مسٹر شیخاوت نے جواب دیا اور کہا کہ کیا جبری نس بندی کے متاثرین اس غیر انسانی سلوک کو بھول پائیں گے۔ کیا ان کا کوئی قصور تھا؟ یہ بات قابل معافی نہیں ہے۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی نے صرف اپنے اقتدار کو بچانے کے لیے جمہوریت کا گلا گھونٹ دیا۔ میڈیا پر اعلانیہ اور غیر اعلانیہ پابندیاں لگائی گئیں۔ صحافیوں کو جیل بھیجا گیا اور عدلیہ کی آزادی کو بھی دبایا گیا تھا۔

ثقافتی رابطے میں فاصلہ کوئی رکاوٹ نہیں، ارجنٹینا میں ہندوستانی برادری سے وزیر اعظم مودی کا خطاب

بیونس آئرس/نئی دہلی، 5 جولائی (یو این آئی) یہاں ہندوستانی تارکین وطن کی طرف سے پرتپاک استقبال کیے جانے کے بعد، وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہندوستانی تارکین وطن میں ہندوستان کے روشن جذبے کو دیکھ کر واقعی خوشی ہو رہی ہے وزیر اعظم مودی ارجنٹینا کے دو دن کے دورے پر ہیں ایکس پر ایک پوسٹ میں، وزیر اعظم نے لکھا، "جب ثقافتی رابطے کی بات آتی ہے تو فاصلہ کوئی رکاوٹ نہیں بنتا! بیونس آئرس میں ہندوستانی برادری کی جانب سے شاندار استقبال میرے لیے اعزاز کی بات ہے۔ یہ دیکھ کر واقعی خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ کس طرح، گھر سے ہزاروں کلومیٹر دور، ہندوستان کا جذبہ ہماری ہندوستانی برادری کے ذریعے چمک رہا ہے۔" وزیر اعظم مودی کے ارجنٹینا دورے کا مقصد دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانا اور دونوں ممالک کے درمیان تعاون کے مواقع کا جائزہ لینا ہے۔ وزیر اعظم مودی جمہوریہ ارجنٹینا کے صدر جیویئر مائلی کی دعوت پر اپنے پانچ ملکوں کے دورے کے تیسرے مرحلے میں بیونس آئرس پہنچے ہیں۔ نایاب زمینی معدنیات مختلف ہائی ٹیک صنعتوں اور شفاف توانائی کی منتقلی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، جسے حاصل کرنے کی خاطر ممالک سرگرمی سے مصروف ہیں اور ارجنٹینا ان متعدد ممالک میں شامل ہے جو اہم معدنیات جیسے لیتھیم، کاپر اور نایاب زمینی عناصر بڑی مقدار میں موجود ہیں۔ ارجنٹینا میں دنیا کے دوسری سب سے بڑے شیل گیس اور چوتھے سب سے بڑے شیل آئل کے ذخائر بھی ہیں۔ ایزیزا بین الاقوامی ہوائی اڈے پر پہنچنے پر، وزیر اعظم مودی کو باقاعدہ استقبالیہ دیا گیا اور اُن کے استقبال میں روایتی ہندوستانی رقص پیش کیا گیا۔ اس سے پہلے وزیر اعظم مودی جی 20 سربراہ کانفرنس کے لیے 2018 میں ارجنٹینا کا دورہ کر چکے ہیں۔ وزارت خارجہ کے سرکاری ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ 57 برسوں میں کسی ہندوستانی وزیر اعظم کا ارجنٹینا کا یہ پہلا دوطرفہ دورہ ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، انہوں نے کہا، "ہم ملکوں کے درمیان پائیدار دوستی کا جشن منا رہے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی سرکاری دورے پر ارجنٹینا کے خوبصورت شہر بیونس آئرس پہنچ گئے ہیں۔ ہوائی اڈے پہنچنے پر ان کا باضابطہ استقبال کیا گیا۔ 57 برسوں میں کسی ہندوستانی وزیر اعظم کا ارجنٹینا کا یہ پہلا دوطرفہ دورہ ہے اور یہ ہندوستان اور ارجنٹینا کے تعلقات میں نئے باب کی حیثیت رکھتا ہے۔"

جرائم اور ووٹر لسٹ پر بہار اسمبلی کا اجلاس بلائے سرکار: کانگریس

نئی دہلی، 5 جولائی (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ جب بھی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت میں شامل ہوتی ہے تو بہار میں جرائم کے واقعات بڑھنے لگتے ہیں اور اس بار بھی اسی طرح کا 'غنڈہ راج' رائج ہے لہٰذا گورنر کو بڑھتے ہوئے جرائم اور ووٹر فہرست پر نظر ثانی کی وجہ سے لوگوں کو درپیش مسائل پر تبادلہ خیال کے لیے فوری طور پر اسمبلی اجلاس بلانا چاہیے۔ ہفتہ کو یہاں پارٹی ہیڈ کوارٹر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس کے راجیہ سبھا ممبر اکھلیش پرساد سنگھ نے کہا کہ بہار میں نابالغوں کے ساتھ زیادتی کے واقعات ہو رہے ہیں، پولیس اہلکار مارے جا رہے ہیں لیکن مجرم گرفت سے باہر ہیں۔ صرف پٹنہ میں اس سال 116 قتل اور 41 عصمت دری کے واقعات ہوئے ہیں۔ پولیس کے اعداد و شمار کے مطابق 151 دنوں میں پولیس پر 1297 حملے ہوئے ہیں۔ جناب سنگھ نے کہا کہ اعداد و شمار کے مطابق بہار میں 2005 میں جرائم کے 76.1 لاکھ واقعات ہوئے جبکہ 2022 میں یہ تعداد 000,347 تھی۔ قتل اور قتل کی کوشش کے معاملات میں بہار ملک میں دوسرے نمبر پر ہے۔ نیشنل ڈیموکریٹک الائنس حکومت کے دور میں 17 سالوں میں 53 ہزار سے زیادہ قتل ہو چکے ہیں۔ بہار میں گھناؤنے جرائم میں 226 فیصد اضافہ ہوا ہے جبکہ خواتین کے خلاف جرائم میں 336 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ عدالتوں میں ایک لاکھ سے زیادہ مقدمات زیر التوا ہیں۔ دلتوں پر ہونے والے مظالم کے معاملے میں بھی بہار دوسرے نمبر پر ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ایک ماہ سے بھی کم عرصے میں انتخابی فہرستوں پر نظر ثانی ممکن نہیں ہے۔ بہار میں آٹھ کروڑ ووٹر ہیں اور ان میں سے ووٹر کی تصدیق مشکل ہے اور اس صورت حال میں ووٹرز کی ایک بڑی تعداد فہرست سے باہر رہ جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر حکومت ان کے مطالبے پر غور نہیں کرتی اور فہرست میں ترمیم کا کام جاری رکھتی ہے تو عدالت جانے کے ساتھ ساتھ سڑکوں پر نکل کر اس کے خلاف احتجاج کرنے کا آپشن موجود ہے۔

صمدیہ ہائی اسکول وجونیئر کالج، بھیونڈی میں 'شجرکاری مہم' کا کامیاب انعقاد

یہ مہم ماحولیاتی بہتری، فطرت کے تحفظ اور نئی نسل کو شعور دینے کی جانب ایک مضبوط قدم ہے

یوم عاشورہ کے بابرکت موقع پر، مورخہ 5 جولائی 2025 بروز سنیچر، صمدیہ ہائی اسکول وجونیئر کالج، بھیونڈی کے زیر اہتمام ایک باوقار اور بامقصد 'شجرکاری مہم' کا انعقاد عمل میں آیا، جس میں شہر کی متعدد علمی، سماجی و بلدیاتی شخصیات نے شرکت فرما کر تقریب کی رونق میں اضافہ کیا۔ اس یادگار پروگرام کی صدارت ایڈوکیٹ نیاز احمد ظہور احمد نے فرمائی۔ انہوں نے کہا کہ کبھی بھیونڈی ہریالی کے لیے مشہور تھی، لیکن درختوں کی بے دریغ کٹائی کے باعث آج آلودگی بڑھ چکی ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ایک درخت ضرور لگائیں تاکہ ماحول کو بہتر بنایا جا سکے۔ ایڈوکیٹ خیف نیاز مومن (اعزازی سیکریٹری، بھیونڈی ویورز ایجوکیشن) نے کہا کہ شجرکاری نہ صرف ماحول کی ضرورت ہے بلکہ یہ ایک اجتماعی ذمہ داری بھی ہے۔ اگر ہر فرد ایک درخت لگانے کا عہد کرے تو ہم بھیونڈی کو دوبارہ سرسبز بنا سکتے ہیں۔ انصاری فہیم احمد (نامہ نگار، ممبئی اردو نیوز) نے درختوں کی اہمیت، آلودگی پر ان کے اثرات اور ماحولیاتی توازن کی بحالی میں ان کے کردار پر گفتگو کی۔ اس موقع پر

پرنسپل صدیقی ساجد سلیم نے مہمانوں کا استقبال کیا، گلپوشی کی، اور ان کی خدمت میں تلسی، جساونتی، جامن اور آم کے پودے بطور تحفہ پیش کیے۔ مومن فیاض احمد غلام مصطفیٰ (ایجوکیشنل وکریئر کونسلر، صمدیہ ہائی اسکول وجونیئر کالج) نے شجرکاری کے اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے قرآن وسنت کی روشنی میں اس کی اہمیت واضح کی۔ انہوں نے فرمایا: "وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ" (الانبیاء: 30) یعنی: 'اور ہم نے ہر زندہ چیز کو پانی سے پیدا کیا۔' نیز نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "اگر قیامت قائم ہونے لگے اور تم میں سے کسی کے ہاتھ میں کھجور کا پودا ہو اور وہ قیامت آنے سے پہلے اسے لگا سکتا ہو، تو ضرور لگا دے۔" (صحیح بخاری و مسلم) اس حدیث اور قرآنی تعلیمات سے واضح ہوتا ہے کہ شجرکاری نہ صرف ماحول کی بہتری بلکہ دینی لحاظ سے بھی باعثِ اجر وثواب ہے۔ پروگرام میں جن معزز شخصیات نے شرکت فرمائی ان میں ایڈوکیٹ طارق نیاز مومن، سابق پروفیسر وحیدہ حفظ الرحمان، شاہنواز، توصیف منکر، اطہر خان (کرائم برانچ)، سبحان سکندر انصاری، انیس مومن، نیاز مومن اور کارپوریشن کے دو نمائندے قابل ذکر ہیں۔ تقریب کی پُرمحبت نظامت نیلوفر شیخ نے انجام دی، جبکہ شکریہ کا فریضہ انصاری نیاز احمد (وائس پرنسپل) نے ادا کیا۔ اس مہم کی رہنمائی فرحت مس اور عائشہ مس نے انجام دی، سپروائزر رحیمہ اقبال مومن، ثنا چودھری کے ساتھ ساتھ اسکول کے تمام اسٹاف کا مہم کو کامیاب بنانے میں بھرپور تعاون شامل رہا۔ بارش کی شدت کے باوجود طلبہ اور اساتذہ نے پرجوش انداز میں حصہ لیا اور اپنے اپنے کلاس ٹیچرز کی رہنمائی میں اسکول احاطے میں 150 سے زائد پودے لگائے۔ اس جذبے نے یہ ثابت کیا کہ اگر نیت نیک ہو تو موسمی رکاوٹیں بھی راہ میں حائل نہیں ہوتیں۔ یہ مہم ماحولیاتی بہتری، فطرت کے تحفظ اور نئی نسل کو شعور دینے کی جانب ایک مضبوط قدم ہے۔

چیمبور ممبئی میں عمران مومن کا تہنیتی پروگرام

صمدیہ ہائی اسکول وجونیئر کالج بھیونڈی سے سبکدوش سپروائزر عمران نذیر احمد مومن کی سبکدوشی پر

ایک شاندار پروگرام کا انعقاد چیمبور (ممبئی) کے ڈبیر ہال میں کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت سابق پرنسپل ونیشنل ایوارڈ یافتہ مدرس بلال احمد مومن نے کی۔ اس موقع پر عمران مومن کے اساتذہ عبدالملک مومن، اقبال عثمان مومن اور ساتھیوں میں سے نیاز انصاری، بلال ناصر، اقبال حنیف مومن، فہیم مومن، یونس بھائی جان اور سیماب انور مومن نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور موصوف کی تدریسی وانتظامی خدمات پر بھرپور روشنی ڈالی۔ زبیر احمد نے صاحب اعزاز کو گلدستہ پیش کیا اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر صاحب اعزاز نے اپنے اساتذہ اور عزیز اقارب کا شکریہ ادا کیا۔

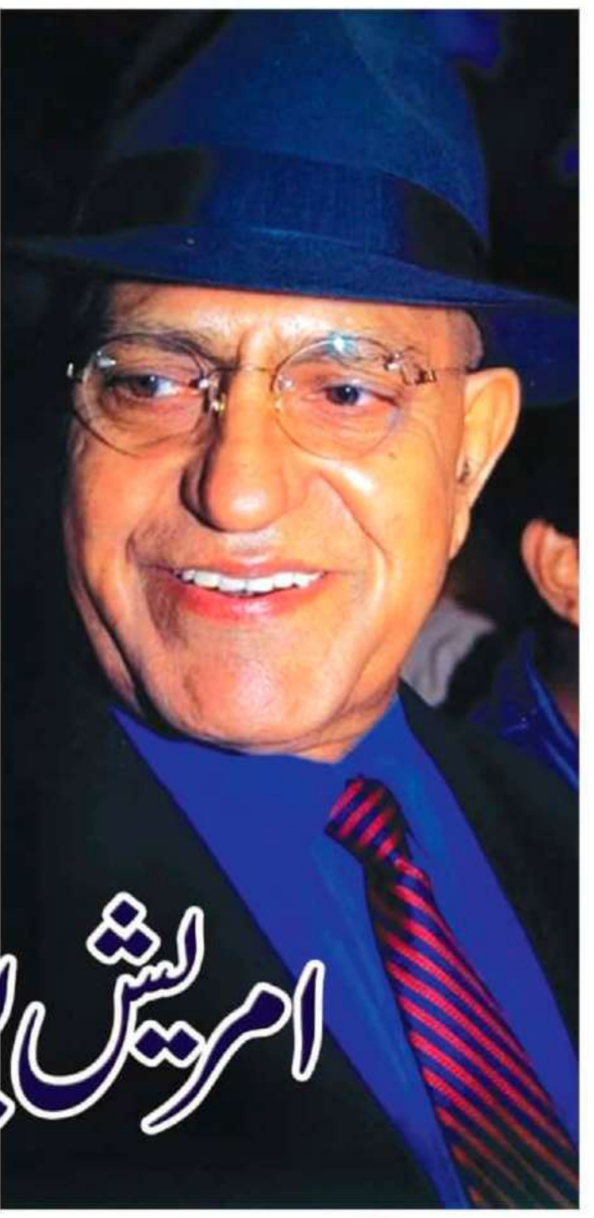

امریش پوری

وہ خطرناک ولن جو فلم کے ہیرو سے بھی زیادہ مشہور ہوئے

بشکریہ بی بی سی اردو

1987 میں جب شیکھر کپور کی فلم 'مسٹر انڈیا' ریلیز ہوئی تو اس میں ولن کا کردار ادا کرنے والے امریش پوری نے ہیرو سے زیادہ سب کی توجہ اپنی جانب مبذول کرائی۔ 'موگیمبو' کو بالی وڈ کی تاریخ میں سنگ میل کردار سمجھا جاتا ہے۔

بالاجی وٹل اپنی کتاب 'پیور ایول: دی بیڈ مین آف بالی وڈ' میں لکھتے ہیں کہ 'موگیمبو نے اپنی شخصیت میں ولن کی تصویر کشی کی تھی لیکن وہ خواتین کے خلاف تشدد کو ناپسند کرتے تھے۔ ان کا اپنی طرف توجہ مبذول کروانے کا انداز بالکل بچگانہ تھا۔ وہ اپنے ساتھیوں کو ہٹلر کے انداز میں 'ہیل موگیمبو' کہنے پر مجبور کرتے۔ سامعین کی نظروں میں شرارت تھی اور وہ موگیمبو کے انداز پر تالیاں بجانے پر مجبور ہو گئے۔'

انڈیا کے زیر انتظام کشمیر کے علاقے نوشہرہ میں پیدا ہونے والے امریش پوری نے اپنی ابتدائی تعلیم بی ایم کالج، شملہ سے حاصل کی۔ پچاس کی دہائی میں وہ بمبئی چلے گئے جہاں ان کے دو بھائی مدن پوری اور چمن پوری پہلے ہی فلموں میں کام کر رہے تھے۔

امریش پوری، جو اپنی ٹریڈ مارک ٹوپی، چوڑے کندھوں، لمبے قد اور بھاری آواز کے لیے مشہور ہیں، کو ان کا پہلا موقع انڈین تھیٹر کی مشہور شخصیت الکازی نے دیا۔

امریش پوری اپنی سوانح عمری 'دی ایکٹ آف لائف' میں لکھتے ہیں کہ 'الکازی نے مجھے پانچ منٹ کے اندر ایک سکرپٹ دے کر بے پناہ اعتماد سے بھر دیا۔ میں جانتا تھا کہ جب میں لمبی راہداری کے دوسرے سرے پر ان کی میز کی طرف بڑھ رہا تھا تو وہ مجھے غور سے دیکھ رہے تھے۔'

'انھوں نے مجھ سے پوچھا کہ کیا مجھے تھیٹر میں دلچسپی ہے؟ جیسے ہی میں نے ہاں کہا انھوں نے فوراً مجھے ایک سکرپٹ نکال کر دیا اور کہا کہ میں آرتھر ملر کے ڈرامے 'اے ویو فرام دی برج' میں مرکزی کردار ادا کروں گا۔

اس کے بعد امریش پوری نے پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔

'سکھرام بائنڈر' سے شہرت

اس کے بعد انھوں نے وجے ٹنڈولکر کے ڈرامے 'سکھرام بائنڈر' سے کافی شہرت حاصل کی۔

یہ ڈرامہ ایک غیر شادی شدہ بک بائنڈر کی کہانی تھی جو ایک بے گھر عورت کو گھر لاتا ہے اور اس کے ساتھ رشتہ قائم کرتا ہے۔ اس ڈرامے میں امریش پوری کو فحش الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے دکھایا گیا تھا۔

اس ڈرامے کی شدید مخالفت کی گئی جس میں کہا گیا تھا کہ جو شخص عورت کا استحصال کر رہا ہے اس کے اعمال کو کیسے جائز قرار دیا جا سکتا ہے۔

امریش پوری نے لکھا کہ 'مجھے یہ بہت حیران کن لگا کہ مہاراشٹر جیسی ریاست کے لوگ اس ڈرامے کو فحش سمجھتے ہیں۔ یہ بدقسمتی تھی کیونکہ ہم سب جانتے ہیں کہ زندگی میں تجربہ کتنا ہی بدصورت اور چونکا دینے والا کیوں نہ ہو، سٹیج پر اسے فن کی تہوں کے ذریعے پیش کیا جاتا ہے۔'

امریش پوری کے ایک اور تھیٹر گرو ستیہ دیو دوبے تھے۔

انھوں نے ایک بار امریش پوری کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ 'امریش پوری کے لیے بیک وقت کام اور تھیٹر کرنا آسان نہیں تھا لیکن وہ اپنے وقت کا انتظام کرنا جانتے تھے۔ ان پر خاندانی ذمہ داریاں تھیں اور اپنے بڑھتے ہوئے خاندان کے لیے اضافی رقم بھی کمانے کی ضرورت تھی، تھیٹر نے انھیں بالکل بھی معاوضہ نہیں دیا۔ آخرکار انھوں نے ڈراموں میں اپنا کام کم کر دیا لیکن اس کے بعد انھوں نے ہندی فلموں میں کام کیا۔'

ستیہ دیو دوبے نے امریش پوری کے انتہائی نرم مزاج ہونے کی خاصیت پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا 'ممکنہ طور پر کوئی دوسرا فنکار یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ اسے مجھ سے اتنی ڈانٹ پڑی ہوگی جتنی امریش کو پڑی۔'

وہ کہتے ہیں 'لیکن اس سے ان کی کبھی حوصلہ شکنی نہیں ہوئی اور نہ ہی ان کی عزت نفس کو ٹھیس پہنچی۔'

'میں نے ایک ورکشاپ میں کہا تھا کہ خواتین میں لگن کے احساس کی وجہ سے سیکھنے کی صلاحیت نسبتاً زیادہ ہے۔ میں نے مزید کہا کہ امریش تھیٹر میں ملنے والی بہترین خاتون ہیں۔'

چالیس سال کی عمر میں پہلی فلم

امریش پوری کی تھیٹر کی صلاحیتوں کو پہچانتے ہوئے شیام بینیگل نے انھیں اپنی ابتدائی فلموں 'منتھن'، 'نشانت' اور 'بھومیکا' میں موقع دیا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ شیام بینیگل اور امریش پوری سنیما کے لیے ایک جوڑی بن گئے۔

امریش نے اپنی پہلی فلم اس وقت کی جب وہ چالیس سال کے ہونے والے تھے۔

شیام بینیگل نے ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ 'میں امریش کے ڈرامے دیکھتا تھا۔ نشانت میں کاسٹ کرنے سے پہلے میں انھیں ایک دوست کے طور پر جانتا تھا۔ نشانت کے لیے، میں ایک بہت متاثر کن شخص چاہتا تھا۔ ان کی شخصیت میں ایک غلبہ تھا جو سکرین پر سامنے آیا۔ انھوں نے اپنا کام اتنا اچھا کیا کہ اسے پالش کرنے کی ضرورت نہیں پڑی۔'

انھوں نے کہا کہ 'امریش نے 'منڈی' میں ایک فقیر کا کردار ادا کیا اور ایک اور بہترین پرفارمنس دی۔ نوجوان اداکاروں کے ساتھ ان کا بہت اچھا تعلق تھا۔ سرداری بیگم میں ایک نوجوان اداکارہ سمرتی مشرا بہت نروس تھی اور ٹھیک سے اداکاری نہیں کر پا رہی تھی۔ میں غصے میں اس پر چیخ رہا تھا لیکن امریش نے ان کی بہت حوصلہ افزائی کی اور ان کا حوصلہ بڑھایا۔'

امریش پوری نے خود اعتراف کیا کہ شیام بینیگل کے ساتھ کام کرنے سے ان کے کیریئر میں اضافہ ہوا۔

اپنی سوانح عمری میں امریش لکھتے ہیں کہ 'شیام دکھائے جانے والے منظر کے بارے میں بہت واضح ہیں اور اپنے منصوبوں میں کسی قسم کی مداخلت کو برداشت نہیں کرتے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ تجاویز اور بہتری کی حوصلہ افزائی نہیں کرتے۔ وہ صرف یہ کہتے ہیں کہ ان کی ہدایات میں کسی بھی تجویز کردہ تبدیلی کے بارے میں انھیں پیشگی مطلع کیا جانا چاہیے۔'

امریش پوری نے وجے ٹنڈولکر کے لکھے کئی ڈراموں اور فلموں میں بھی کام کیا۔

امریش پوری کی تعریف کرتے ہوئے انھوں نے لکھا کہ 'جب میں نے پہلی بار امریش کو سٹیج پر دیکھا تو میں ان کے کام کرنے کی رفتار سے متوجہ ہوا، اس کی آواز بھی سٹیج کے لیے بہت موزوں تھی۔ اس نے سکھرام بائنڈر کی اداکاری میں جان ڈالی تھی، تھیٹر نے انھیں ڈھالا تھا۔ انھوں نے ایسے لمحات تخلیق کیے جو آپ کو متاثر کرتے ہیں۔'

ہدایتکار گریش کرناڈ نے اپنی سوانح عمری 'دی لائف ایٹ پلے' میں امریش پوری سے اپنی پہلی ملاقات کو یاد کرتے ہوئے لکھا، 'جب امریش ریہرسل نہیں کرتے تھے، تو وہ گروپ سے باہر گھومتے تھے۔ ستیہ دیو دوبے انھیں تربیت دیتے، ہدایت دیتے اور ڈانٹتے۔ جب مجھے فلم 'کاڈو' کی ہدایت کاری کا کام ملا تو میں نے امریش کو لے لیا۔'

ان کا کہنا تھا کہ زبان کی لاعلمی کی وجہ سے 'مجھے پوری فلم میں ان کے ڈائیلاگز کو صرف چھ لائنوں تک کم کرنا پڑا، جس کے نتیجے میں وہ فلم میں ایک خاموش کردار بن گئے، تاہم انھوں نے بہت کم ڈائیلاگز ہونے کے باوجود اپنی اداکاری سے فلم میں جان ڈال دی۔'

'کاڈو' باکس آفس پر زبردست ہٹ ثابت ہوئی۔

'میں امریش پوری پر چیخا لیکن ان کو برا نہیں لگا'

امریش پوری میں ایک لمحے کو قید کرنے کی حیرت انگیز صلاحیت تھی۔

کئی فلموں میں ان کے ساتھی اور ہدایت کار گووند نہلانی یاد کرتے ہیں کہ 'امریش پوری نے فلم 'تمس' میں شاندار کام کیا۔ اس میں انھوں نے ایک بوڑھے سکھ کا کردار ادا کیا، جس میں لڑنے کا جذبہ ہے۔'

ہندی فلموں کے شو مین کے طور پر جانے جانے والے سبھاش گھئی نے امریش پوری کو اپنی فلم 'کرودھی' میں پہلی بار ولن کا کردار دیا۔

سبھاش گھئی یاد کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ 'جب میں نے 'ودھاتا' اور 'سوداگر' فلمیں بنائیں تو مجھے دلیپ کمار کے مقابل ایک طاقتور اداکار کی ضرورت تھی۔ میں نے وہ کردار امریش پوری کو دیا اور انھوں نے دونوں فلموں میں اپنی بہترین پرفارمنس دی۔'

وہ کہتے ہیں 'میں انھیں ایک ایسا اداکار مانتا ہوں جس نے اپنے ہدایت کار کو کبھی مایوس نہیں کیا۔ جب وہ سیٹ پر تھے، تمام دوستی کو ایک طرف چھوڑ کر، انھوں نے فلم کی شوٹنگ کے دوران ہمیشہ ہدایت کار کے طور پر دیکھا۔'

'میں ان پر چیخا لیکن ان کو برا نہیں لگا بعد میں مجھے بہت شرم آئی اور میں نے اس سے معافی مانگی۔'

فلم 'گاندھی' میں کردار: امریش پوری نے فلم گاندھی میں بھی کام کیا۔ انھیں خان کا کردار دیا گیا تھا، جو جنوبی افریقہ کے ایک امیر تاجر تھے جو گاندھی کی مدد کرتا ہے۔ اس فلم کا سکرپٹ سر رچرڈ ایٹنبرو نے لکھا۔

امریش پوری اپنی سوانح عمری میں لکھتے ہیں کہ 'اٹنبرو نے گاندھی کا سکرپٹ 16 سال میں مکمل کیا۔ شوٹنگ شروع ہونے سے ایک ماہ قبل سکرپٹ کی کاپی سب کو فراہم کی جاتی تھی اور تمام اداکاروں سے توقع کی جاتی تھی کہ وہ سیٹ پر آتے ہی اپنے مکالمے یاد کر لیں گے۔'

بین الاقوامی شہرت یافتہ ہدایت کار سٹیون سپیلبرگ نے بھی امریش پوری کو اپنی فلم 'انڈیانا جونز' میں ولن کا کردار دیا۔

امریش پوری کو ابتدا میں انڈیانا جونز سکرپٹ پسند نہیں تھا اور انھوں نے ایٹنبرو سے اس بارے میں مشورہ طلب کیا۔

ایٹنبرو نے ان سے کہا 'بے وقوف نہ بنو۔ میں اس وقت سٹیون کو دنیا کے سب سے بڑے فلم سازوں میں سے ایک سمجھتا ہوں۔ اگر سٹیون نے آپ کو بلایا ہے تو اس کے ذہن میں آپ کے لیے کچھ ضرور ہوگا۔ یہ آدمی ایک سادہ سی کہانی میں بھی جان ڈال سکتا ہے۔'

اور امریش نے اٹنبرو کی بات مان لی۔

امریش پوری نے بعد میں اپنی سوانح عمری میں لکھا کہ 'سپیلبرگ ایک سادہ موضوع کو حیرت انگیز بنا سکتے ہیں۔ وہ اتنے محنتی ہیں کہ وہ کم از کم دو فلموں کے سکرپٹ پر کام کرتے ہیں جبکہ ایک فلم کی شوٹنگ کرتے ہیں۔'

ہانیہ عامر کی 'سردار جی 3' نے 'سلطان' کا ریکارڈ توڑ دیا

ہندوستانی پنجابی سنیما کی تازہ ترین پیشکش 'سردار جی 3' نے پاکستانی سینما گھروں میں دھماکہ خیز آغاز کرتے ہوئے ریلیز کے پہلے ہی دن 5.4 کروڑ روپے کا تاریخی بزنس کر ڈالا۔ ہندوستان میں متنازع قرار دیے جانے والے دلجیت دوسانجھ اور پاکستانی اداکارہ ہانیہ عامر پر مشتمل اس فلم نے نہ صرف ہندوستانی بلکہ مقامی پنجابی فلموں کے تمام ریکارڈ توڑ دیئے۔ یہ دلچسپ امر ہے کہ جہاں پاکستان میں فلم کو زبردست پذیرائی مل رہی ہے، وہیں ہندوستان میں یہ کاسٹ کے حوالے سے تنازعات کا شکار ہے۔ 27 جون کو عالمی سطح پر ریلیز ہونے والی اس فلم کی غیر متوقع کامیابی نے فلم سازوں کو بھی حیرت میں ڈال دیا ہے۔ فلم نے سلمان خان کی "سلطان" جیسی سوپر ہٹ فلم کا پہلے دن کا ریکارڈ بھی پیچھے چھوڑ دیا۔ مہنگائی اور سینما گھروں کی بندش جیسے مسائل کے باوجود پاکستانی شائقین نے فلم کو جو زبردست پذیرائی بخشی، وہ ملکی فلمی صنعت کے لیے ایک امید افزا اشارہ ہے۔ فلم کی معیاری شوٹنگ، دلجیت اور ہانیہ کی دلکش جوڑی اور پنجابی ثقافت کی شاندار عکاسی نے ناظرین کو سینما گھروں کی طرف کھینچ لیا۔ ہانیہ عامر نے فلم کی کامیابی پر کہا کہ آپ سب کی محبت نے "سردار جی 3" کو کامیاب بنایا۔

جاوید اختر کا طنزیہ تبصرہ، سوشل میڈیا پر ٹرول

جنت میں میرے پسندیدہ پھل، جیسے کیلا اور امرود نہیں ہیں، شاید یہ پھل جہنم میں ہوں

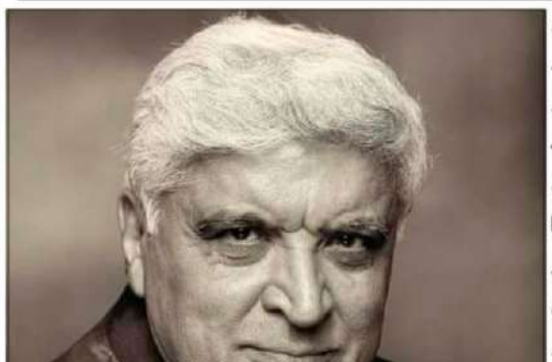

بھارتی مصنف اور نغمہ نگار جاوید اختر ایک بار پھر اپنے متنازع بیان کے باعث سوشل میڈیا پر تنقید کی زد میں آگئے ہیں۔ ایک تقریب کے دوران دیے گئے ان کے بیان کی ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہے، جس میں وہ جنت اور جہنم سے متعلق طنزیہ تبصرہ کرتے نظر آرہے ہیں۔ ویڈیو میں جاوید اختر کہتے ہیں کہ "جنت میں میرے پسندیدہ پھل، جیسے کیلا اور امرود نہیں ہیں، شاید یہ پھل جہنم میں ہوں، اسی لیے میں جنت جانے کی کوشش نہیں کرتا"۔ بھارتی مصنف کے اس متنازع بیان پر تقریب میں موجود افراد ہنستے نظر آئے، تاہم سوشل میڈیا پر صارفین نے اس بیان پر شدید ردعمل دیا ہے۔ کئی صارفین کا کہنا ہے کہ جاوید اختر نے محض چند لوگوں کو ہنسانے کے لیے اپنی آخرت خراب کر لی ہے۔ واضح رہے کہ یہ بیان انہوں نے دو سال قبل ایک تقریب کے دوران دیا تھا جو اب ایک مرتبہ پھر سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے تاہم یہ پہلی مرتبہ نہیں جب ان کا کوئی متنازع بیان سوشل میڈیا پر وائرل ہوا ہو۔ یاد رہے کہ اس سے قبل بھی جاوید اختر پاکستان اور مذہب سے متعلق مختلف متنازع بیانات دے چکے ہیں جن پر انہیں شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ ایک پرانے پروگرام میں وہ کہہ چکے ہیں کہ اگر انہیں پاکستان اور جہنم میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا ہو تو وہ جہنم کو ترجیح دیں گے۔

منور فاروقی نے مہ جبین کوٹ والا سے ایک ماہ کے اندر شادی کیوں کی؟

حیدرآباد: اسٹینڈ اپ کامیڈین اور بگ باس 17 کے فاتح منور فاروقی نے میک اپ آرٹسٹ مہ جبین کوٹ والا سے اپنی اچانک شادی کے بارے میں کھل کر بات کی اور اس کے پیچھے کی جذباتی وجہ بھی بتا دی۔ منور فاروقی نے کہا کہ انہوں نے یہ فیصلہ اپنے سات سالہ بیٹے میکائیل کی وجہ سے کیا۔ ہدایت کار فرح خان کے ویلاگ کی تازہ ترین قسط میں، منور نے اپنی شادی کے پیچھے جذباتی کہانی کا انکشاف کیا، جو 2023 میں ہوئی تھی اور آج تک زیادہ تر نجی رہی۔ فرح خان نے گفتگو کے دوران حیرت کا اظہار کیا کہ منور اپنی ذاتی زندگی کے بارے میں کتنا خفیہ ہیں۔ انہوں نے اس حقیقت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ "میں نے جتنا نجی آپ کو دیکھا ہے اتنا آج تک کسی کو نہیں دیکھا۔" اس حقیقت کا ذکر کرتے ہوئے کہ ان کی شادی کے بارے میں بہت بعد تک کسی کو معلوم نہیں تھا۔

مشہور کرائم ڈرامہ سیریز 'مرزاپور' کا ممکنہ طور پر اختتام چوتھے سیزن پر ہونے جا رہا ہے۔ سیریز میں گڈو پنڈت کا مرکزی کردار نبھانے والے اداکار علی فضل نے اپنے ایک حالیہ انٹرویو میں مداحوں کے لیے کچھ چونکا دینے والی باتیں کی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ سیریز کے ساتھ ساتھ ایک فلم بھی بن رہی ہے اور خوشی کی بات یہ ہے کہ وہ فلم ناظرین کو ایک بالکل نیا تجربہ فراہم کرے گی۔ علی فضل کا 'مرزاپور' کے اختتام پر تبصرہ 'ہندی رش' کو دیے گئے ایک انٹرویو میں علی فضل نے بتایا کہ 'مرزاپور' کے چوتھے سیزن کے سکرپٹ پر کام ہو رہا ہے لیکن ساتھ ہی انہوں نے یہ اشارہ بھی دیا کہ یہ ممکنہ طور پر آخری سیزن ہو سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ 'میرا خیال ہے کہ یہ شاید آخری سیزن ہو۔' ان کے اس بیان پر 'مرزاپور' کے فینز نے ملی جلی رائے کا اظہار کیا ہے۔ این ڈی ٹی وی کے مطابق توقع کی جا رہی ہے کہ چوتھا سیزن تیسرے سیزن کے ڈرامائی اور سنسنی خیز اختتام کے فوراً بعد کی کہانی کو آگے بڑھائے گا۔ گڈو پنڈت طاقت کے حصول کی جدوجہد جاری رکھیں گے جبکہ قالین بھیا شاید مزید قوت کے ساتھ واپس آئیں۔ چوتھا سیزن بھی سابقہ سیزنز کی طرح انتقام، سازشوں اور سیاسی چالوں سے بھرپور ہوگا جیسا کہ مرزاپور کے قانون سے آزاد ماحول میں ہمیشہ سے ہوتا آیا ہے۔ علی فضل نے اس انٹرویو میں یہ بھی کہا کہ او ٹی ٹی مواد اب پہلے سے زیادہ سنجیدہ اور متوازن ہو چکا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ 'پہلے ویب سیریز میں بلا ضرورت زبان اور بالغ مناظر کا استعمال زیادہ ہوتا تھا لیکن اب ذمہ دار ناظرین اور ذمہ دار فلم سازی کا رجحان بڑھ رہا ہے۔' رپورٹ کے مطابق سیریز کے سیزن 4 کے ساتھ ساتھ مداحوں کے لیے ایک اور خوش خبری بھی سامنے آئی ہے کہ 'مرزاپور' پر مبنی ایک فلم بھی بنائی جا رہی ہے۔ علی فضل نے تصدیق کی ہے کہ فلم میں اصل کاسٹ شامل ہوگی اور وہ خود فلم کا سکرپٹ بھی سن چکے ہیں جسے وہ بہت دلچسپ اور حیران کن قرار دیتے ہیں۔ وہ بتاتے ہیں کہ 'ہم سب بہت پرجوش ہیں اور اصل کاسٹ واپس آرہی ہے۔ پچھلے ہفتے ہی میں نے سکرپٹ سنا، بہت شاندار ہے، سب کے لیے ایک بڑا سرپرائز ہوگا۔' انہوں نے مزید بتایا کہ 'یہ فلم صرف سیریز کاری میک نہیں ہوگی بلکہ اسے ایک نئے انداز میں پیش کیا جائے گا، جیسے پیکی بلائنڈرز کے خالقین نے اپنی مقبول سیریز کو ایک منفرد فلم میں تبدیل کیا تھا۔ اگرچہ مکمل کاسٹ کا اعلان نہیں ہوا لیکن پنکج ترپاٹھی، دیویندو، شویتا ترپاٹھی اور رسیکا دوگل جیسے اہم کرداروں کے دوبارہ جلوہ گر ہونے کا امکان ہے۔ مداحوں کے لیے یہ خبر خوشی اور اداسی دونوں لے کر آئی ہے کہ ایک طرف وہ اپنی پسندیدہ سیریز کے اختتام کو لے کر افسردہ ہیں تو دوسری جانب بڑی سکرین پر اسے دیکھنے کی تیاری بھی شروع کر چکے ہیں۔

فلمی دنیا

رونق جمال

افسوس ہماری فلمی دنیا بھی زہر آلود ہو گئی ہے

گزشتہ گیارہ سالوں سے کرسی اور اقتدار کے لئے ایسی نفرت کی فصل بوئی جا رہی ہے کے ملک کا ماحول زہریلا ہو گیا ہے۔ کسی بھی سیکولر ذہن رکھنے والے کو اب ملک میں سانس لینا مشکل ہو گیا ہے۔ سیاست بری بات نہیں ہے۔ گندی سیاست بری بات ہے۔ جو صرف اقتدار حاصل کرنے کے لئے کی جاتی ہے۔ جو ملک کو دیمک کی طرح چاٹ رہی ہے۔

عوام اقتدار کسی بھی پارٹی کو ان کے مسائل کو حل کرنے، ملک کی حفاظت کرنے، عوام کی خوشحالی اور قانون کو نافذ کرنے کے لئے دیتی ہے نا کہ عوام کے درمیان مذہب کی دیوار کھڑی کرنے، نفرت کی فصل بونے یا ملک کو کھوکھلا کرنے اقتدار سونپتی ہے۔ حالیہ اقتدار پر قابض پارٹی ملک اور عوام سے غافل ہو گئی ہے۔ ملک کدھر جا رہا ہے۔ ملک کے عوام کس حال میں جی رہے ہیں۔ حکومت کو ان باتوں سے کوئی سروکار نہیں ہے۔ اقتدار کا نشہ اس قدر حاوی ہو گیا ہے کہ انھیں کچھ دکھائی دے رہا نہ سجھائی دے رہا ہے۔ عوام کے درمیان مذہب کی اور نفرت کی دیوار اسقدر بلند اور مضبوط کھڑی کر دی گئی ہے کہ اب اسے ڈھانا مشکل ہی نہیں ناممکن ہو گیا ہے۔ اس پر ہماری فلمی دنیا غیر ذمہ دارانہ رویہ اپنائے ہوئے ہے نفرت کی اس دیوار کو ڈھانے کی بجائے اس دیوار پر وقفے وقفے سے ایک ایک اینٹ کا اضافہ کر رہی ہے۔ جبکہ فلمیں عوام کو جگانے، نفرت کو مٹانے اور محبت کی فصل کو بڑھانے کا کام کرتی آئی ہیں۔ اس اہم ذمہداری کو نبھانے میں کئی ڈائریکٹر اور پروڈیوسروں نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ جسکی مثال کے لئے فلموں کی ایک طویل فہرست ترتیب دی جا سکتی ہے۔ میں ایسے ڈائریکٹر اور پروڈیوسروں کو عمیق دل سے سلام کرتا ہوں۔ کچھ غیر ذمہدار ڈائریکٹر اور پروڈیوسروں نے گزشتہ چند سالوں میں کشمیر فائل، کیرالا کی کہانی نامی فلموں پیش کر کے ملک میں نفرت کی آگ لگا کر ملک کے بھائی چارے کو برباد کر دیا ہے۔ ملک کو نفرت کی بارود پر رکھ دیا ہے۔ ملک توڑنے اور بانٹنے کی سازش کی ہے اور اپنی تجوریاں بھر لی ہیں۔ حال ہی میں ایک فلم منظر عام پر آئی ہے رضا کار جس میں غلط باتوں، غلط تاریخ، جھوٹی باتوں، جھوٹی کہانیوں کو فلما کر ایک بار پھر سے نفرت کی دیوار پر ایک نہیں کئی اینٹیں رکھنے کی کھلے عام سازش کی گئی ہے۔ جسکی جتنی سرزنش کی جائے کم ہے۔ حیدرآباد کے گڈو نارائین ریشی نامی پروڈیوسر نے اپنی فلم رضا کار میں سابق راجہ نظام سرکار جیسی عالمی شخصیت پر کیچڑ اچھالی ہے۔ گڈو نارائین ریشی کی یہ فلمی سازش قابل مذمت ہے۔ فلم میں بے بنیاد باتوں، کہانیوں کو فلما کر نظام سرکار جیسی سیکولر شخصیت کو بدنام کرنے اور ہندو مسلمان کے بیچ نفرت کی فصل کو بڑھا کر اپنی تجوری کو بھرنے کے لئے ایسی کہانی پیش کی گئی ہے کہ اسے یہاں بیان کرتے ہوئے قلم بھی قاصر ہے۔ حکومت کو اس طرح کی فلموں پر بین لگانا چاہیے۔ سنسر بورڈ کو اپنی ذمہداری نبھانی چاہیے۔ ایسی ملک دشمن فلموں کو منظر عام پر آنے نہیں دینا چاہیے۔ اسی میں ملک کی بھلائی ہے ورنہ ایسی بے حد فلموں کے باعث ایک روز ملک کو بہت بڑا نقصان اٹھانا پڑے گا۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ ہماری فلمی دنیا اتنی زہریلی کیسے ہو گئی ہے۔ میں حکومت سے مؤدبانہ گزارش کرتا ہوں کہ رضا کار فلم پر بین لگا کر بین الاقوامی سطح پر ملک کی عظمت کو پامال ہونے سے بچائے۔ ملک کی عظمت اور عزت کی حفاظت بھی حکومت کی اہم ذمہداری ہے۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

روحانی جانشینی کا انتخاب صرف تب ہی ہوگا جب ان کی تنظیم چاہے گی: دلائی لامہ

دھرمشالہ: 90 سالہ دلائی لامانے اعلان کیا ہے کہ وہ انتقال کے بعد بھی اپنی روحانی جانشینی کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ ان کے قائم کردہ "گدن پھوڑانگ ٹرسٹ" کو ہی جمہوری طریقے سے ان کے جانشین کے انتخاب کا اختیار حاصل ہے، اور چین کو اس معاملے میں کوئی حق نہیں۔ بیجنگ کا موقف ہے کہ مستقبل کے دلائی لاما کا انتخاب صرف چین میں متعین اور سرکاری طریقوں (مثلاً گولڈن آرن (سے کیا جائے اور مرکزی حکومت کی منظوری ضروری ہے ۔دلائی لامانے اس حکومتی مداخلت کو مسترد کیا اور اعلان کیا کہ اگر چین اپنا متنازع امیدوار سامنے لاتا ہے تو وہ کبھی تسلیم نہیں کیا جائے گا ۔روایتی طور پر نیا دلائی لاما روحانی نشانوں، منترانہ الگورتھمز، اور مقدس اوپیز کے ذریعے تلاش کیا جاتا ہے۔ اس عمل میں کئی سال لگ سکتے ہیں ۔چین نے 1995 میں پنچن لاما کے معاملے میں مداخلت کی تا کہ اپنی پسند کا متنازعہ جانشین نامزد کر سکے ۔دلائی لامانے یہ بھی کہا ہے کہ ان کا "نیا دلائی لاما آزاد دنیا" میں جنما ہوگا، یعنی چین کے زیر کنٹرول علاقوں سے باہر ۔اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اگلہ جانشین چین پر منحصر نہیں بلکہ مقبوضہ تبت سے باہر ہوگا۔ یہ اعلان بھارت (جہاں دلائی لاما اور تبتی درباری حکومت مقیم ہے)، چین اور دیگر بین الاقوامی طاقتوں جیسے امریکہ کو کشیدگی میں مبتلا کر سکتا ہے ۔امداد کے حامی گروپس، انسانی حقوق کے لیے سرگرم ڈبلیوجنگ اور تبتی کمیونٹی نے دلائی لاما کے اعلان کو مذہبی آزادی اور خود ارادیت میں اہم قدم کے طور پر سراہا ۔تاہم، بیجنگ کا ردعمل سخت رہا اور کہا کہ مذہبی امور چین کے اندرونی معاملات ہیں اور کسی غیر ملکی مداخلت کی اجازت نہیں دی جا سکتی ۔

روس افغان طالبان کو تسلیم کرنے والا پہلا ملک

ماسکو: روس جمعرات کو افغانستان میں طالبان کی حکومت کو باضابطہ طور پر تسلیم کرنے والا پہلا ملک بن گیا۔ افغانستان کے لیے ماسکو کے خصوصی نمائندے ضمیر کابلوف نے سرکاری خبر رساں ایجنسی ریا نووستی کو بتایا کہ حکومت نے طالبان کو 'تسلیم' کر لیا ہے۔ کابل سے نئے سفیر کی اسناد قبول کرنے کے بعد جاری کردہ ایک بیان میں، وزارت خارجہ نے کہا کہ یہ اقدام مختلف شعبوں میں ہمارے ممالک کے درمیان نتیجہ خیز دو طرفہ تعاون کی ترقی کو تحریک دے گا۔ کسی دوسرے ملک نے طالبان کی حکومت کو باضابطہ طور پر تسلیم نہیں کیا جس نے اگست 2021 میں امریکی قیادت میں افواج کے 20 سال کی جنگ کے بعد افغانستان سے افراتفری کے انخلاء کے بعد اقتدار پر قبضہ کیا تھا۔ تاہم، چین، متحدہ عرب امارات، ازبکستان اور پاکستان نے کابل میں تمام نامزد سفیروں کو تسلیم کرنے کی طرف قدم بڑھایا ہے۔ روسی اقدام طالبان انتظامیہ کے لیے ایک اہم سنگ میل کی نمائندگی کرتا ہے کیونکہ وہ اپنی بین الاقوامی تنہائی کو کم کرنا چاہتی ہے۔ اس پر واشنگٹن کی طرف سے قریب سے نظر رکھنے کا امکان ہے، جس نے افغانستان کے مرکزی بینک کے اربوں کے اثاثے منجمد کر دیے ہیں اور طالبان کے کچھ سینئر رہنماؤں پر پابندیاں عائد کر دی ہیں جنہوں نے افغانستان کے بینکنگ سیکٹر کو بین الاقوامی

مالیاتی نظام سے بڑے پیمانے پر منقطع کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ اس سال اپریل میں روس کی اعلیٰ ترین عدالت نے افغان طالبان پر عائد پابندی کو معطل کرتے ہوئے ان کی دہشت گرد تنظیم کے عہدے سے ہٹا دیا تھا۔ اس وقت، اس اقدام کو ماسکو کی جانب سے افغانستان کے اصل حکمرانوں کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کی جانب ایک قدم کے طور پر دیکھا گیا۔ حال ہی میں، مشترکہ سیکورٹی مفادات - بشمول نام نہاد اسلامک اسٹیٹ۔خراسان کے خلاف لڑائی نے روس اور طالبان کو قریب کیا ہے۔ اس پیشرفت پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، افغانستان کے وزیر خارجہ نے جمعرات کو کہا کہ روس کا پہلا ملک بننے کا فیصلہ جس نے ان کی حکومت کو تسلیم کیا، ایک" بہادرانہ فیصلہ" تھا۔ امیر خان متقی نے کابل میں روسی سفیر دمتری ژیرنوف کے ساتھ ملاقات کی ایک ویڈیو میں کہا کہ یہ دلیرانہ فیصلہ دوسروں کے لیے ایک مثال ہوگا......اب جب کہ تسلیم کرنے کا عمل شروع ہو چکا ہے، روس سب سے آگے تھا۔

پنجگور میں ذیشان ظہیر کے قتل کے خلاف احتجاجی ریلی کا انعقاد

پنجگور: پنجگور کے علاقے خدا آباد کے رہائشیوں نے بدھ کے روز 21 سالہ ذیشان ظہیر بلوچ کے قتل کی مذمت کے لیے ایک احتجاجی ریلی اور خاموش واک کا انعقاد کیا، جس کی گولیوں سے چھلنی لاش ریاستی مسلح گروہ کے اغوا ہونے کے چند گھنٹے بعد ملی تھی۔ یہ مظاہرہ مواچھ بازار میں ہوا، جہاں رہائشیوں کی ایک بڑی تعداد اس کی مذمت کرنے کے لیے جمع ہوئی جسے انہوں نے "ریاستی دہشت گردی" اور خطے میں ڈیتھ اسکواڈز کے بڑھتے ہوئے اثر ورسوخ کے طور پر بیان کیا۔ مظاہرین نے پلے کارڈز اور بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر ریاستی تشدد اور روزانہ بلوچ نوجوانوں کو نشانہ بنانے کی مذمت کی گئی تھی۔ ایک مقرر نے کہا، ریاست اور اس کے سرپرستی کرنے والے گروہوں نے بلوچستان میں امن کو تباہ کر دیا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ ریاستی پالیسیوں کی وجہ سے خوف و ہراس پھیل رہا ہے۔ بلوچ یکجہتی کمیٹی کی جانب سے مرکزی کال کے بعد ذیشان ظہیر کی یاد میں ایک خاموش واک بھی کی گئی۔ واک مواچھ چوک سے شروع ہو کر خدا آباد کے کہور قبرستان تک پہنچی۔ بلوچ یکجہتی کمیٹی پنجگور آرگنائزنگ کمیٹی کے رکن ذیشان کو 29 جون کو فٹبال چوک کے علاقے سے اغوا کیا گیا تھا۔ ان کی لاش اگلی صبح غریب نواز ہوٹل کے قریب سے ملی۔ اسے متعدد بار گولیاں ماری گئیں۔ ذیشان کے والد ظہیر احمد بلوچ کو 13 اپریل 2015 کو اس وقت جبری طور پر لاپتہ کر دیا گیا تھا جب ذیشان صرف گیارہ سال کا تھا۔ اس نے اپنے ابتدائی سال سڑکوں پر احتجاج کرتے ہوئے اور اپنے والد کی واپسی کا مطالبہ کرتے ہوئے گزارے۔ بلوچ یکجہتی کمیٹی (بی وائی سی) نے اس قتل کی شدید مذمت کی اور پاکستانی ریاست کو مکمل طور پر ذمہ دار ٹھہرایا۔" بی وائی سی کے مرکزی رہنما سمیع دین بلوچ نے اس واقعے کو "ریاستی ظلم کی انتہا" قرار دیا۔ یہ ایک ایسا گھرانہ ہے جہاں خاندان کے سربراہ کو دس سالوں سے زبردستی لاپتہ کیا گیا ہے، اور اب اس کا اکلوتا بیٹا، جو اپنے والد کی بازیابی کے لیے پرامن طریقے سے مہم چلا رہا تھا، کو بے رحمی سے قتل کر دیا گیا ہے۔

بنگلہ دیش کی بحریہ چھ ماہ تک چٹاگانگ بندرگاہ کے آپریشنز کا انتظام کرے گی

ڈھاکہ: محمد یونس کی زیر قیادت عبوری حکومت کے فیصلے کے مطابق، بنگلہ دیشی بحریہ اگلے چھ ماہ تک چٹاگانگ بندرگاہ پر تمام آپریشنز کا انتظام کرے گی۔ اس اقدام کا مقصد میانمار کی راکھین ریاست میں حساس آلات ※ کی آمد اور تقسیم میں سہولت فراہم کرنا ہے۔ بحریہ کے سینئر افسران سمندر کی گہرائی کے سروے کے لیے سب بوٹم پروفائلر اور سائیڈ اسکین سونار جیسے آلات کی تلاش کر رہے ہیں، جو بڑے جہازوں کو مخصوص سمندری علاقوں تک رسائی کی اجازت دینے کے لیے اہم ہے۔ عبوری حکومت دبئی میں قائم ڈی پی ورلڈ کو نیو مورنگ کنٹینر ٹرمینل (NCT) میں آپریشنز کی ذمہ داری دینے پر بھی غور کر رہی ہے۔ چٹاگانگ پورٹ اتھارٹی (سی پی اے) بحریہ کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کرے گی، سیف پاورٹیک سے تعاون کی توقع ہے، اور ورلڈ بینک کا آئی ایف سی ڈی پی ورلڈ کو مشورہ دے گا۔

برطانیہ کے سابق سول سروس چیف نے تائیوان کی دھمکیوں پر شی جن پنگ کو 'ڈکٹیٹر' قرار دیا

لندن: برطانیہ کی سول سروس کے سابق سربراہ نے چینی رہنما شی جن پنگ کو "آمر" قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ نے دفاعی اخراجات بڑھانے کے لیے یورپ پر "مددگار دباؤ" ڈالا تھا۔ سائمن کیس، جنہوں نے دسمبر تک کابینہ کے سیکرٹری کے طور پر خدمات انجام دیں، جب انہوں نے صحت کی بنیاد پر استعفیٰ دیا، کہا کہ چین نے تائیوان میں سنگین تنازعہ کی تیاری" کے لیے واضح پیغام بھیجا ہے۔ برطانیہ نے 2027 میں جی ڈی پی کے 2.6٪ کے مساوی خرچ کرنے کا عہد کیا ہے، اور اس نے اور نیٹو کے دیگر اراکین نے فوجیوں اور متعلقہ سیکورٹی پر 2035 تک اخراجات کو 5٪ تک بڑھانے کے لیے دستخط کیے ہیں۔ دفاعی اخراجات میں اضافہ ٹرمپ کے کئی سالوں کے بعد نیٹو اتحاد کے مستقبل پر سوالات اٹھانے کے بعد ہوا اور کیا امریکہ اتحادیوں کے دفاع کے لیے آئے گا اگر دوسرے ممالک اخراجات میں اضافہ نہیں کرتے۔ ٹینک پر بیٹھے فوجید فاعی جائزے کے مطابق برطانیہ کو یورپ یا بحر اوقیانوس میں جنگ لڑنے کے لیے تیار ہونا چاہیے۔ وہ لندن میں ایک تقریب سے خطاب کر رہے تھے جو برطانیہ کی سب سے بڑی ہتھیار بنانے والی کمپنی بی اے ای سسٹمز کی طرف سے ادا کی گئی تھی۔ توپ خانے، لڑاکا طیاروں اور جوہری آبدوزوں کے مینوفیکچر رسے توقع کی جاتی ہے کہ وہ ہتھیاروں پر بڑھتے ہوئے اخراجات کے سب سے بڑے کارپوریٹ مستفید ہوں گے۔ کیس نے کہا: "اگر آپ مجھ سے پوچھیں یہ ایک قدرے غیر مقبول نظریہ ہے- وائٹ ہاؤس کی طرف سے ہمارے یورپ میں انگلیاں نکالنے اور درحقیقت اپنے دفاعی اخراجات پر پلیٹ تک پہنچنے کے بارے میں کچھ حقیقت میں کافی مددگار دباؤ ہے۔ لیکن اس کی اہم وجہ یہ ہے کہ صدر شی نے عوامی طور پر اپنا ٹائم ٹیبل ترتیب دیا ہے، جیسا کہ وہ تائیوان کو دوبارہ متحد کریں گے۔ ہم ڈکٹیٹروں کی عوامی باتوں کو پڑھنے میں ناقابل یقین حد تک بری ہیں۔ تا کہ ہم سنگین تصادم کی تیاری کریں۔ ژی چین میں مطلق طاقت کے قریب مشقیں کرتے ہیں، لیکن ملک نے سابق امریکی صدر جو بائیڈن سمیت "ڈکٹیٹر" کے لیبل کے استعمال پر سخت اعتراض کیا ہے۔ برطانیہ کے حالیہ اسٹریٹجک دفاعی جائزے میں تائیوان کے ارد گرد چینی فوجی مشقوں کو عالمی عدم استحکام کے محرک کے طور پر اجاگر کیا گیا ہے۔

فلپائنی فوج نے چینی جاسوسی کے خوف سے نیول بیس کی اپ گریڈیشن کو تیز کیا

منیلا (فلپائن): فلپائن جزیرہ نما کے اہم علاقوں میں کئی بحری اڈے قائم کرنے اور اپ گریڈ کرنے کے منصوبوں کے ساتھ اپنی بحری دفاعی پوزیشن کو بڑھا رہا ہے، جس میں ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے ساتھ ایک بنیادی معاہدے کے تحت ایک جزیرے کا اڈہ اور لوزون میں ایک سابق امریکی اڈہ شامل ہے۔ وزیر دفاع گلبرٹو ٹیوڈورو نے گذشتہ ماہ نامہ نگاروں کو صوبہ پلوان کے جنوبی سرے میں واقع بحریہ اور فضائیہ کے مشترکہ اڈے بالاباک جزیرے میں بنیادی ڈھانچے کے کام کو تیز کرنے کے منصوبوں کے بارے میں بتایا تھا۔ ٹیوڈورو نے کہا کہ یہ جزیرہ ملک کے لیے ایک اسٹریٹجک مقام" ہے، انہوں نے مزید کہا کہ وہاں فوج کی بڑھتی ہوئی موجودگی پالوان کے مرکزی جزیرے میں ممکنہ نگرانی کی سرگرمیوں کو روک دے گی، جہاں حکومت مشتبہ چینی جاسوسی سلیپر سیلز کے بارے میں فکر مند ہے۔ بالاباک کا دور افتادہ جزیرہ فلپائن کے پانیوں میں چین کے زیر کنٹرول جزیرے مسچیف ریف سے 140 ناٹیکل میل کے فاصلے پر واقع ہے۔

ایچ آر سی پی نے انسانی حقوق کی وکالت کے لیے مسلسل سکڑتی ہوئی جگہ پر گہری تشویش کا اظہار کیا

لاہور: ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان (ایچ آر سی پی)، ملک کے معروف انسانی حقوق کے نگران ادارے نے ملک میں انسانی حقوق کی وکالت کے لیے مسلسل سکڑتی ہوئی جگہ پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ بدھ کو جاری کردہ ایک بیان میں، کمیشن نے کہا کہ اسے گزشتہ چند مہینوں کے دوران متعدد من مانی، غیر قانونی اور بلاجواز اقدامات کا سامنا کرنا پڑا ہے، جس نے تنظیم کے مینڈیٹ پر عمل درآمد کرنے کی صلاحیت کو روکا ہے۔ اس نے مزید کہا کہ انسانی حقوق کمیشن کا کام تمام شہریوں اور افراد کے حقوق پر مبنی ہے، جیسا کہ آئین اور پاکستان کے بین الاقوامی وعدوں اور ذمہ داریوں میں درج ہے۔" ہم مایوسی کے ساتھ نوٹ کرتے ہیں کہ سیکورٹی اپریٹس کی نمائندگی کرنے کا دعویٰ کرنے والے افراد نے مقام یا ہمارے عملے کو یہ بتا کر ایچ آر سی پی ایونٹس کے انعقاد میں رکاوٹ ڈالی ہے کہ انڈور میٹنگز کے لیے نو۔ آبجیکشن سرٹیفکیٹ درکار ہے، حالانکہ یہ قانونی تقاضا نہیں ہے۔ حالیہ دو مثالوں میں اسلام آباد میں عسکریت پسندی اور دہشت گردی کا سامنا کرنے والے خطوں اور انسانی حقوق پر ان کے اثرات، اور قدرتی وسائل پر مقامی کمیونٹیز کے حق پر گلگت میں گول میز کانفرنس شامل ہے۔ ستم ظریفی یہ ہے کہ متعلقہ قانون سازوں اور سرکاری محکموں کے عہدیداروں نے دونوں مواقع پر اپنی شرکت کی تصدیق کی تھی۔" بیان میں کہا گیا:" ملک بھر میں ایسے واقعات بھی ہوئے ہیں جہاں ہمارے اراکین اور عملے کو ہراساں کرنے اور دھمکیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ کمیشن کی دہائیوں پرانی تاریخ میں پہلی بار، کراچی میں پولیس کی جانب سے

اس کے چیئرپرسن کو پوچھ گچھ کے لیے لے جایا گیا۔ ہمارے پاس یہ ماننے کی وجہ ہے کہ دیگر کارروائیاں محض اتفاقی نہیں ہیں۔ ان میں 2024 میں لاہور میں ہمارے دفتر کے احاطے کو سیل کرنے کی کوشش، دفتر کے بجلی کے میٹر کو ہٹانا، اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی ایک ہدایت کا حوالہ دیتے ہوئے، ایک بینک کی جانب سے ہمارے فنڈز جاری کرنے سے انکار شامل ہے۔ جس کے وجود کو موخر الذکر نے تحریری طور پر مسترد کر دیا تھا جب ایک عدالت کی طرف سے پوچھا گیا تھا۔ ایچ آر سی پی نے حکام پر زور دیا کہ وہ انجمن، اسمبلی اور اظہار رائے کی بنیادی آزادیوں کا احترام کریں، اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ انسانی حقوق کے محافظ انتقامی کارروائی یا بے جا مداخلت کے خوف کے بغیر کام کر سکیں۔ ایچ آر سی پی جیسی سول سوسائٹی کی تنظیمیں ضروری ہیں اگر پاکستان ایک ایسی ریاست میں ترقی کرنا چاہتا ہے جو اپنے تمام شہریوں کے حقوق کو برقرار رکھے اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے ذمہ دار رہے۔ زیادہ وسیع پیمانے پر، انسانی حقوق کے کام سے ایک زیادہ روادار اور جامع معاشرہ بنانے میں مدد ملتی ہے۔ جس کی پاکستان کو اس وقت اشد ضرورت ہے۔

ریاستی حمایت یافتہ ملیشیا کے مبینہ طور پر الگ الگ فائرنگ میں دو افراد ہلاک

بلوچستان: اس ہفتے بلوچستان میں فائرنگ کے الگ الگ واقعات میں ایک نوعمر طالب علم سمیت دو افراد مارے گئے۔ مقامی ذرائع نے مبینہ طور پر پاکستان کی خفیہ ایجنسیوں کی حمایت یافتہ مقامی ملیشیا کے ملوث ہونے کا الزام لگایا۔ پہلا واقعہ پنجگور کے علاقے سوردو میں پیش آیا، جہاں ایک 13 سالہ مدرسے کا طالب علم، جس کی شناخت پزیر ولد علی دوست کے نام سے ہوئی، کو اس وقت گولی مار کر قتل کر دیا گیا جب مبینہ طور پر وہ اپنے گھر کے لیے روٹی جمع کر رہا تھا۔ عینی شاہدین نے دعویٰ کیا کہ حملہ آور سادہ کپڑوں میں مسلح افراد تھے، جو گاڑی میں سفر کر رہے تھے، جنہوں نے لڑکے پر فائرنگ کی۔ وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ پولیس نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ لاش کو پنجگور شہر کے ٹیچنگ اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ تاہم ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ہے۔ ہوشاب، ضلع کیچ میں ایک الگ واقعے میں، بدھ کی صبح ایک دکان کے باہر گولی مار کر ہلاک ہونے والے نوجوان کو دولت ولد چار شمبے کے نام سے قتل کر دیا گیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق حملہ آور موٹر سائیکل پر آئے اور موقع سے فرار ہونے سے قبل مقتول پر فائرنگ کی۔ دونوں ہی صورتوں میں، علاقائی ذرائع اور انسانی حقوق کے کارکنوں نے نام نہاد ڈیتھ اسکواڈز" پر الزام لگایا ہے جو کہ مسلح گروہوں کے لیے مقامی طور پر استعمال شدہ اصطلاحات ہیں جو مبینہ طور پر ریاستی حکام کی غیر سرکاری حمایت سے کام کر رہے ہیں۔ ان گروہوں کو اکثر سادہ کپڑوں میں کام کرنے کے طور پر بیان کیا جاتا ہے، مبینہ طور پر سیکورٹی اداروں سے ان کے غیر سرکاری تعلقات ہیں، اور اکثر انہیں حساس علاقوں میں ہتھیار لے کر دیکھا جاتا ہے۔ ان کے خلاف الزامات میں ٹارگٹ کلنگ، اغوا اور جبری گمشدگیوں میں ملوث ہونے، خاص طور پر بلوچ قوم پرستوں، انسانی حقوق کے محافظوں اور عام شہریوں کو نشانہ بنانا شامل ہے۔ ایسے گروہوں پر اکثر کارکنوں اور رہائشیوں کی طرف سے ان کاموں کے لیے پراکسی یا ٹھیکیدار کے طور پر کام کرنے کا الزام لگایا جاتا ہے جو ریاست خود کھلے عام نہیں کرتی ہے۔ عوامی احتجاج اور مقامی کمیونٹیز کے بار بار احتجاج کے باوجود، رہائشی جوابدہی کی کمی کی اطلاع دیتے ہیں اور، بعض صورتوں میں، بات کرنے پر انتقامی کارروائیوں سے ڈرتے ہیں۔

بلوچستان میں دو بڑے حملوں کی ذمہ داری بلوچ لبریشن آرمی نے قبول کی

کوئٹہ: بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) نے بلوچستان میں دو بڑے حملوں [ ] مستونگ شہر پر قبضہ اور آماچ کے پہاڑی علاقے میں سیکیورٹی فورسز پر مہلک حملے [ ] کی ذمہ داری قبول کر لی ہے۔ تنظیم نے ان کارروائیوں کو بلوچستان پر مبینہ قبضے اور ریاستی جبر کے خلاف جوابی کارروائیاں" قرار دیا ہے۔ مستونگ میں بی ایل اے کے جنگجوؤں نے تحصیل آفس اور تین بینکوں سمیت کئی اہم سرکاری عمارات پر دو گھنٹے تک قبضہ رکھا۔ انہوں نے اہم دستاویزات اپنے قبضے میں لیں، سیکیورٹی اہلکاروں کو غیر مسلح کیا، اور انسداد دہشت گردی فورس (CTD) کی جوابی کارروائی کو پسپا کیا، جس میں بکتر بند گاڑیاں بھی استعمال ہوئیں۔ بی ایل اے نے اس آپریشن کو کامیاب" قرار دیتے ہوئے سی ٹی ڈی پر بلوچ نسل کشی میں سرگرم کردار ادا کرنے کا الزام عائد کیا۔ تنظیم نے CTD کو باضابطہ طور پر "بلوچ قومی دشمن ادارہ" قرار دے کر فوجی ہدف قرار دے دیا ہے۔ ایک علیحدہ کارروائی میں، جو آماچ کے پہاڑی علاقے میں انجام دی گئی، بی ایل اے کے جنگجوؤں نے ریموٹ کنٹرول بم حملہ اور خودکار اسلحے سے فائرنگ کر کے کم از کم سات پاکستانی فوجیوں کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ اس جھڑپ میں بی ایل اے کے دو جنگجو [ ] سنگت طاہر شہوانی المعروف سربلند" (مستونگ سے تعلق) اور سنگت نعیم سنک زئی المعروف شہید" (کوئٹہ سے تعلق [ ] بھی مارے گئے۔ تنظیم نے دونوں کو "شہید" قرار دیتے ہوئے ان کی قربانی، جرأت اور قومی نصب العین سے وابستگی کو سراہا۔ بی ایل اے نے دعویٰ کیا کہ دونوں کارروائیاں کامیابی سے مکمل ہونے کے بعد اس کے یونٹ محفوظ طریقے سے واپس چلے گئے۔ ساتھ ہی تنظیم نے سی ٹی ڈی میں شامل بلوچ افسران اور اہلکاروں کو خبردار کیا کہ وہ فوراً مستعفی ہو جائیں، ورنہ ریاستی معاون اور ہدف سمجھے جائیں گے۔ یہ واقعات ایک ایسے وقت پر سامنے آئے ہیں جب بلوچستان میں سیکیورٹی کی صورتحال مسلسل کشیدہ ہوتی جا رہی ہے، اور علیحدگی پسند گروہوں کی سرگرمیاں بڑھتی جا رہی ہیں۔

مسلح حملوں میں اضافے کے بعد بلوچستان میں معدنی نقل وحمل معطل

بلوچستان: بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن نے مال بردار گاڑیوں پر حالیہ حملوں کے بعد بلوچستان کے کئی اہم اضلاع سے تمام معدنی نقل وحمل معطل کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ فیصلہ انجمن کے مرکزی صدر حاجی نور محمد شاہوانی کی زیر صدارت ہنگامی اجلاس میں کیا گیا۔ اجلاس میں جس میں اعلیٰ حکام اور ٹرانسپورٹرز کی بڑی تعداد نے شرکت کی، معدنیات لے جانے والی گاڑیوں کو بڑھتے ہوئے سیکورٹی خطرات پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ ایسوسی ایشن کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق، معطلی کا اطلاق 5 جولائی 2025 سے ہوگا اور اس کا اطلاق چاغی، نوشکی، مسلم باغ، لورالائی اور اطراف کے علاقوں سے معدنی نقل وحمل پر ہو گا۔ ایسوسی ایشن نے کہا، "تمام ٹرمینل مالکان اور ٹرانسپورٹرز کو فیصلے کی تعمیل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ کسی بھی خلاف ورزی کے نتیجے میں تنظیم کے قواعد کے تحت تادیبی کارروائی ہوگی۔" یہ اقدام بلوچ "آزادی کے حامی" گروپوں کے حملوں میں اضافے کے درمیان سامنے آیا ہے، جنہوں نے ریکوڈک اور سینڈک سمیت "نوآبادیاتی لوٹ" اور استحصالی وسائل نکالنے کے منصوبوں میں ملوث ٹرکوں کو نشانہ بنانے کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ صرف گزشتہ ایک ہفتے کے دوران نوشکی، مستونگ، دالبندین اور خاران اضلاع میں تقریباً دو درجن گاڑیوں کو مبینہ طور پر مربوط حملوں میں نذر آتش یا تباہ کیا جا چکا ہے۔ ٹرکرز ایسوسی ایشن کے مطابق ٹائر پنکچر ہو گئے اور متعدد مقامات پر ٹرکوں کو آگ لگ گئی۔ ٹرانسپورٹرز کا کہنا ہے کہ بڑھتے ہوئے خطرات کی وجہ سے ان کے پاس آپریشن بند کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں بچا ہے۔ ایسوسی ایشن نے کہا کہ ہمارے ڈرائیوروں اور کارکنوں کی زندگیاں خطرے میں ہیں۔ ہمیں تحفظ کی ضرورت ہے، وعدوں کی نہیں۔ مسلح بلوچ گروہوں نے بارہا ٹرانسپورٹرز کو خبردار کیا ہے کہ وہ ریاستی حمایت یافتہ یا غیر ملکی کان کنی کے منصوبوں میں مدد نہ کریں۔

ایران چند مہینوں میں افزودہ یورینیم تیار کر سکتا ہے: آئی اے ای اے کے سربراہ کا بیان

اقوام متحدہ کے جوہری نگراں ادارے (آئی اے ای اے) کے سربراہ رافیل گروسی نے 29 جون کو کہا کہ ایران چند مہینوں میں افزودہ یورینیم تیار کر سکتا ہے۔ اس سے یہ شکوک پیدا ہوئے ہیں کہ آیا امریکی حملے تہران کے جوہری مراکز کو تباہ کرنے میں کارگر ثابت ہوئے ہیں۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق امریکی حکام نے کہا ہے کہ ان کے حملوں نے ایران کے بڑے جوہری مراکز کو تباہ کر دیا ہے، حالانکہ امریکی صدر ٹرمپ نے جمعہ کے روز کہا تھا کہ اگر تہران یورینیم کو تشویشناک حد تک افزودہ کرتا ہے تو وہ ایران پر دوبارہ بمباری کرنے پر غور کریں گے۔ گروسی نے سی بی ایس نیوز کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ ان (ایران) کے پاس جو صلاحیتیں ہیں وہ موجود ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ سچ پوچھیں تو کوئی یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ سب کچھ غائب ہو گیا ہے اور وہاں کچھ نہیں ہے۔ اتوار کو مارگریٹ برینن کے ساتھ نشر ہونے والے 'فیس دی نیشن' شو میں، انہوں نے کہا کہ وہ تہران کے جوہری ہتھیاروں کی تیاری کے کسی بھی امکان کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ اسرائیل نے رواں ماہ کے شروع میں ایران پر حملے شروع کیے جس کے نتیجے میں ایک دوسرے پر 12 دن تک فضائی حملے کیے گئے اور بالآخر امریکہ بھی اس میں شامل ہو گیا۔ ساتھ ہی

ایران کا کہنا ہے کہ اس کا جوہری پروگرام صرف پرامن مقاصد کے لیے ہے۔ بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (IAEA) کے سربراہ گروسی نے کہا کہ فوردو، نطانز اور اصفہان میں مقامات پر حملوں نے ایران کی یورینیم کو تبدیل کرنے اور افزودہ کرنے کی صلاحیت کو نمایاں طور پر پیچھے دھکیل دیا ہے۔ گروسی سے ان رپورٹس کے بارے میں بھی پوچھا گیا کہ ایران نے امریکی حملوں سے قبل انتہائی افزودہ یورینیم کے اپنے ذخیرے کو منتقل کر دیا تھا۔ اس کا جواب دیتے ہوئے گروسی نے کہا کہ ہو سکتا ہے کہ حملے کے دوران کچھ تباہ ہو گئے ہوں، لیکن کچھ کو منتقل بھی کر دیا گیا ہو۔

چینی وزیر خارجہ کے دورے کے خلاف برلن میں احتجاج

برلن: چینی وزیر خارجہ وانگ یی اس وقت 30 جون سے 6 جولائی 2025 تک یورپ کا اعلیٰ سطحی دورہ کر رہے ہیں، جس میں برسلز، برلن اور پیرس میں اہم سفارتی مقامات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ جمعرات کو، کارکن برلن میں ان کے دورہ جرمنی کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے جمع ہوئے، اور چینی حکومت کی انسانی حقوق کی مسلسل خلاف ورزیوں کی مذمت کی۔ جمعرات، 3 جولائی، 2025 کو، کارکن برلن میں جمع ہوئے تا کہ چین کے وزیر خارجہ کے سرکاری دورہ جرمنی پر احتجاج کیا جا سکے، اور چینی حکومت کی انسانی حقوق کی مسلسل خلاف ورزیوں کی مذمت کی۔ دفتر خارجہ کے سامنے ہونے والے اس مظاہرے کا اہتمام ورلڈ ایغور کانگریس کے برلن آفس نے کیا تھا۔ شرکاء میں ایغور، تبتی اور ہانگ کانگ کی کمیونٹیز کے ارکان شامل تھے، جو چینی کمیونسٹ پارٹی کی جابرانہ پالیسیوں کے خلاف یکجہتی کے ایک طاقتور مظاہرے میں اکٹھے ہوئے۔ مظاہرین نے اویغوروں کے خلاف جاری نسل کشی، تبت میں ثقافتی اور مذہبی جبر، اور ہانگ کانگ میں آزادیوں کے خاتمے کی مذمت کی۔ ورلڈ ایغور کانگریس کے برلن آفس کے ڈائریکٹر غیور قربان نے کہا، جب کہ ہم بنیادی طور پر سفارتی مکالمے کی حمایت کرتے ہیں، لیکن ہم انسانیت کے خلاف جرائم کے سلسلے میں خاموش نہیں رہ سکتے۔ مشرقی ترکستان میں، حراستی کیمپوں، جبری الحاق، اور منظم جبری مشقت کے ذریعے نسل کشی جاری ہے۔ اسی وقت، جرمنی میں رہنے والے اویغوروں کو بین الاقوامی جبر کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ یہ جرمن خودمختاری کی واضح خلاف ورزی ہے۔ "قربان نے جرمن حکومت پر زور دیا کہ وہ وزارتی دورے کے دوران اصولی موقف اپنائے۔ جرمنی کو اپنی اقدار پر سمجھوتہ نہیں کرنا چاہیے۔ اسے واضح طور پر نسل کشی کو مسترد کرنا چاہیے، جبری مشقت کی مخالفت کرنی چاہیے، اور بین الاقوامی جبر کا مقابلہ کرنا چاہیے۔ سفارت کاری کی خاطر انسانی حقوق کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے" انہوں نے مزید کہا۔ مظاہرے نے یورپ بھر میں حکومتوں کے لیے چین کے انسانی حقوق کے ریکارڈ پر سخت موقف اپنانے اور بیجنگ کی آمرانہ حکمرانی سے متاثرہ کمیونٹیز کے ساتھ کھڑے ہونے کے بڑھتے ہوئے مطالبات پر زور دیا۔

پراگ میں تائیوان کے اہلکار کے خلاف چین کی مبینہ طور پر قتل کی سازش کا انکشاف

پراگ: چیک ملٹری انٹیلی جنس نے چینی ایجنٹوں کی جانب سے مارچ 2024 کے پراگ کے دورے کے دوران تائیوان کے سابق نائب صدر منتخب ہسیاؤ بی۔ خیم کو نشانہ بنانے کے لیے ایک کار تصادم کی منصوبہ بندی کا انکشاف کیا، جس میں نگرانی اور [ ] مظاہر ہی واقعے ※ کی منصوبہ بندی شامل تھی۔ قومی سلامتی کے ماہرین اور حکام نے ہانگ کانگ کے کارکنوں اور سی سی پی کے دیگر ناقدین کے خلاف استعمال کیے جانے والے اسی طرح کے ہتھکنڈوں کو نمایاں کرتے ہوئے، سفارتی اصولوں کی خلاف ورزی اور چین کے ماورائے عدالت جبر میں اضافے کے طور پر اسکیم کی مذمت کی۔ اس واقعے نے سخت بین الاقوامی ردعمل کو جنم دیا، جس کی مذمت اور زیرو ٹالرنس کے موقف کے ساتھ تائیوان اور بیرون ملک جمہوریت کے حامیوں کے تحفظ کے لیے کہا گیا، جیسا کہ ماہرین نے ہائی پروفائل شخصیات کے خلاف مستقبل کے ممکنہ خطرات سے خبردار کیا ہے۔

بلوچ رہنما نے پاکستان کی UNSC صدارت کی مخالفت کی

بلوچستان: بلوچ آزادی پسند رہنما حیربیار مری نے پاکستان کے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی صدارت سنبھالنے پر تنقید کرتے ہوئے اسے پاکستان کی تاریخ میں تشدد اور جبر کی وجہ سے انسانی حقوق کی خلاف ورزی قرار دیا۔ مری نے پاکستان کے ماضی کے اقدامات پر روشنی ڈالی، جس میں لاکھوں بنگالیوں کا قتل، فلسطینیوں کو دبانا، اور 1948 سے بلوچ لوگوں کی جبری گمشدگی اور قتل۔

WESTERN RAILWAY
مختلف کام ۔ ڈی ٹی ایچ کنکشن
سینئر ڈویژنل سگنل و ٹیلی کوم انجینیئر (سی او)، دوسرا منزلہ، ڈویژنل ریلوے منیجر آفس، سینٹرل ممبئی ۸ رکوای ٹینڈر مطلوب ہیں۔ ٹینڈر نمبر:
WA-R/1781/SG 623
Date:3.7.2025۔ کام: ری چارج ڈی ٹی ایچ کنکشن
ریچارج، تمام کنکشن کی دیکھ بھال اور ادائیگی رقم بابت کیبل کنکشن چارج۔ لاگت کا اندازہ: ۹۶، ۵۴، ۱۹۴، ۵۰ روپیہ۔ بڈ سیکورٹی: ۰۰، ۱۰۰۴۰۰ روپیہ۔ پیش کرنیکی تاریخ: ۲۰۲۵ ۔ ۲۵ وقت ۳ بجے۔ کھلنے کی تاریخ: اسی روز وقت ۳ بجکر ۳۰ منٹ ۔ مزید جانکاری کیلئے ویب سائٹ www.ireps.gov.in سے رجوع کریں۔
0362
Like us on: facebook.com/WesternRly

کراچی پولیس نے بی وائی سی احتجاج پر چھاپہ مارا آمنہ بلوچ سمیت چار کارکنوں کو حراست میں لیا

کراچی: کراچی میں پولیس نے جمعرات کو لیاری میں بلوچ یکجہتی کمیٹی (بی وائی سی) کے زیر اہتمام ایک پرامن مظاہرے کے دوران ایک ممتاز بلوچ خاتون کارکن سمیت کم از کم چار مظاہرین کو حراست میں لے لیا۔ یہ احتجاجی مظاہرہ بلوچستان کے علاقے پنجگور میں بلوچ نوجوان کارکن ذیشان ظہیر کے مبینہ ماورائے عدالت قتل کے ردعمل میں کیا گیا۔ بی وائی سی کی پنجگور آرگنائزنگ کمیٹی کے رکن ذیشان کو 29 جون کو فٹ بال چوک کے علاقے سے مبینہ طور پر ریاستی حمایت یافتہ ملیشیا کے ارکان نے اغوا کر لیا تھا۔ ان کی لاش اگلی صبح غریب نواز ہوٹل کے قریب سے ملی۔ اسے متعدد بار گولیاں ماری گئیں۔ ذیشان کے والد ظہیر احمد بلوچ کو 13 اپریل 2015 کو اس وقت جبری طور پر لاپتہ کر دیا گیا تھا جب ذیشان صرف گیارہ سال کا تھا۔ اس نے اپنی جوانی کا بیشتر حصہ سڑکوں پر احتجاج کرنے اور اپنے والد کی واپسی کا مطالبہ کرتے ہوئے گزارا۔ بی وائی سی کے مطابق ریلی لیاری کے 8 چوک سے شروع ہونا تھی جب پولیس نے مداخلت کی۔ افسران نے مبینہ طور پر مظاہرین پر حملہ کیا اور تقریب شروع ہونے سے پہلے ہی زبردستی خلل ڈال دیا۔ ذرائع نے بتایا کہ آمنہ بلوچ کو تین مرد مظاہرین کے ساتھ حراست میں لیا گیا جن کی شناخت سہیل، عرفان اور چوتھے نامعلوم شخص کے نام سے ہوئی ہے۔ زیر حراست افراد کو رسالہ تھانے منتقل کر دیا گیا۔ بی وائی سی نے ایک بیان میں کہا، یہ پہلا موقع نہیں ہے کہ ہمارے پرامن احتجاج کو کراچی میں ریاستی جبر کا سامنا کرنا پڑا ہو۔" سندھ پولیس نے بار بار ہمارے احتجاج کے جمہوری حق کو نشانہ بنایا ہے۔

لتھوانیا کے دفاعی سربراہ نے چین کی جارحیت کو بے نقاب کرنے والی فلپائن کی مہم کی تعریف کی

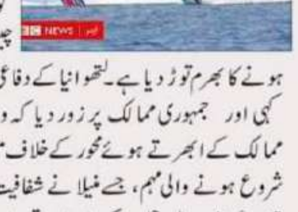

منیلا (فلپائن): فلپائن کی ایک مہم جس کا مقصد متنازعہ جنوبی بحیرہ چین میں چین کی جارحیت کو بے نقاب کرنا ہے، نے چین کے پرامن اور دوستانہ ہونے کا بھرم توڑ دیا ہے۔ لتھوانیا کے دفاعی سربراہ نے بدھ کو یہ بات کہی اور جمہوری ممالک پر زور دیا کہ وہ چین اور روس کے آمرانہ ممالک کے ابھرتے ہوئے محور کے خلاف متحد ہو جائیں۔ 2023 سے شروع ہونے والی مہم، جسے منیلا نے شفافیت کا اقدام" کہا ہے، اس میں متنازع پانیوں میں چین کے جارحانہ اقدامات کی تصاویر کو عام کرنا شامل ہے۔ وزیر دفاع ڈوویلے شاکالینی نے کہا کہ" مجھے یقین ہے کہ اس معاملے میں، دنیا کے سامنے یہ بتانا کہ کس طرح چین فلپائن کی بحریہ اور فلپائن کے ماہی گیروں کو اپنے پانیوں میں ہراساں کر رہا ہے، بہت اہم ہے کیونکہ اس سے چین کے پرامن اور دوستانہ پڑوسی ہونے کا بھرم ٹوٹ جاتا ہے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب آپ پرامن ماہی گیروں کے خلاف آبی توپوں کا استعمال کرتے ہوئے دیکھتے ہیں تو یہ کوئی پرامن نہیں ہے اور فلپائن کے علاقائی پانیوں میں فلپائن کے بحری جہازوں کو مارنے کے بارے میں کچھ بھی پرامن نہیں ہے۔ شاکالینی نے سابق فلپائنی سینیٹر فرانسس ٹولینٹینو کی حمایت کا اظہار کیا جب کہ وہ دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعلقات کو گہرا کرنے کے لیے دارالحکومت میں بات چیت کے لیے تھے۔

جنیوا نمائش نے یونس کے دور حکومت میں بنگلہ دیش میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو اجاگر کیا

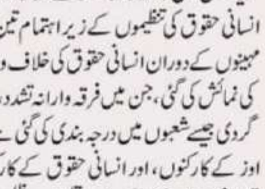

جنیوا: جنیوا میں اقوام متحدہ میں انسانی حقوق کمیشن کے 59ویں اجلاس کے دوران منعقد ہونے والی ایک نمائش میں محمد یونس کے دور حکومت میں بنگلہ دیش میں جاری انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کو دکھایا گیا، جس میں ہندو رہنما چھموئے کرشنا داس کی گرفتاری بھی شامل ہے۔ کئی انسانی حقوق کی تنظیموں کے زیر اہتمام تین روزہ پوسٹر نمائش میں گزشتہ 10 مہینوں کے دوران انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے بارے میں 30 پوسٹرز کی نمائش کی گئی، جن میں فرقہ وارانہ تشدد، آزادی صحافت، اور ہجومی دہشت گردی جیسے شعبوں میں درجہ بندی کی گئی ہے۔ غیر ملکی سفارت کاروں، این جی اوز کے کارکنوں، اور انسانی حقوق کے کارکنوں نے نمائش کو دیکھنے کے بعد تشویش کا اظہار کیا، جس میں اقلیتوں پر ظلم، آواز کو دبانے، اور آزادی صحافت کی معطلی جیسے مسائل کو اجاگر کیا گیا تھا۔ نمائش کے منتظمین اور شرکاء، بشمول انسانی حقوق کے کارکنان اور سیاسی شخصیات، نے یونس کی قیادت والی حکومت کے بارے میں تحفظات کا اظہار کیا، کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ یہ بڑھتی ہوئی دہشت گردی کی پالیسیوں اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی وجہ سے بنگلہ دیش کو ایک غیر فعال ریاست کی طرف لے جا رہی ہے۔